اس زمانہ کیلئے خُدا کا مہیا کیا ہوا راستہ

GOD'S PROVIDED WAY

FOR THIS DAY

......آئیں ایک لمحے کے لیے اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

ہمارے آسمانی باپ، ہم یسُوع مسیح کے لیے تیرے شکرگزار ہیں، اور اُن عظیم وعدوں کے لیے بھی جو اُس نے ہم سے کئے ہیں۔ ہم اِن سب چیزوں کے لیے تیرا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ہم اس شہر میں اِن اچھے مسیحی لوگوں کے درمیان بہت بڑی توقعات کر رہے ہیں۔ ہم اس اُمید میں ہیں کہ وہ ہمارے درمیان اپنے آپکو ظاہر کریگا اور اپنی حضوری ہمیں دکھائیگا، جسکے وسیلہ لوگوں کا ایمان بڑھے گا، اور وہ پورے طور سے اس پر ایمان رکھیں گے۔ اے باپ، ہمارا یہاں آنے کا یہی مقصد ہے۔ ہمیں معلوم ہے کہ ہم تجھ پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں ہم مایوس نہیں ہونگے۔ ہم یہ سب اُسکے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

تشریف رکھیں۔

میں آج صبح اس شہر میں اِن اچھے منادوں کے گروہ کے ساتھ ناشتہ کرکے بہت خوش ہوں۔ اور پس ہم......میرا خیال-خیال ہے کہ بھائیوں نے اسے ٹیپ میں ریکارڈ کر لیا ہے کیونکہ شاید کسی بھائی کو اسکی ضرورت ہو۔ ہمارا رفاقت میں بہت عمدہ وقت گذرا۔ اور اب، آج رات ہماری دوسری رات ہے، ہم ٹھیک اپنے راستے پر ہیں۔ پس اب، ہم ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا آپ سب کو بہت زیادہ برکت عطا کریگا۔

میرا خیال ہے میں اپنی بہت ہی اچھی دوست، مسز اپشو کی جانب دیکھ رہا ہوں، اور بہن اپشو،

یہاں بیٹھی ہوئی ہیں۔خُداوندآپکو برکت دے۔ مجھے بھائی ویلی اپشو یاد ہیں۔ مجھے گذشتہ روز اُنکی طرف سے ایک خط موصول ہوا جس میں کانگریس مین، بھائی ویلی کی تصویر تھی۔اور، وہ-وہ تقریباً چھیاسٹھ سالوں سے اپاہج تھے۔

میں ایک رات ایک عبادت میں تھا،اور مجھے اُسکے متعلق ایک رویا دکھائی دی، وہ، جماعت میں، اپنا سوٹ پہنے بیٹھا تھا، اور اُس نے اپنا سر جھکایا ہوا تھا۔وہ اپنی وہیل چیئر اور بیساکھی کے ساتھ تھا، آپ سب اس بات سے واقف ہیں،اور خُداوند نے اُسی رات اُسے شفا بخش دی۔اور وہ اپنی جان دینے تک خُدا کے ساتھ وفادار رہا۔

ہمیں، آج رات یہ اعزاز بھی حاصل ہے، کہ اُنکی بیوہ یہاں بیٹھی ہوئی ہیں۔وہ کتنے سال کے تھے جب اُنکی ملاقات خُداوند سے ہوئی؟ اُنکی عمر کیا تھی؟[بہن اپشو جواب دیتی ہے-ایڈیٹر۔] اُنکی کُل عمر چھیاسی سال تھی۔[بہن اپشو اُنکی زندگی کے متعلق گواہی دیتی ہیں۔] وہ آسمان پر چلے گئے ہیں......ہم اُن عظیم خُدام،اور ایمان کے اُن عظیم سپاہیوں کے لیے بہت شکرگزار ہیں۔

اب، آج رات، دیکھیں، ہم آپ کو زیادہ دیر بٹھانا نہیں چاہتے۔ہم نے کل شام آپ لوگوں کو دس منٹ زیادہ بٹھایا تھا، دس بجنے میں صرف بیس منٹ تھے۔ہم تقریباً ساڑھے نو بجے ختم کر دیتے ہیں۔میں کل کا حساب آج برابر کر دونگا۔میں......میں نے اپنے تمام پیشینگوئی والے پیغامات کو بشارتی عبادات میں بدل دیا ہے ،جنکی منادی میں ملک کے مختلف حصوں میں کرتا ہوں۔اور ان پیشینگوئی والے پیغامات پر، ہم کافی بات چیت کر سکتے ہیں۔لیکن اب اسے تھوڑا بدلتے ہیں، یہ میرے لیے تھوڑا مشکل ہے، اور یہ- یہ بات پوری خدمت کو بدل دیتی ہے۔

پس ایسا کرنے کی ایک وجہ ہے: کیونکہ ایک دن، جب میں کینیڈا سے، یہاں مونٹینا کی جانب، صبح سویرے آ رہا تھا، تب خُداوند یسُوع نے......میں جانتا ہوں یہ بہت عجیب ہے، لیکن میں گاڑی چلا رہا تھا، اور کسی چیز نے میری توجہ اپنی طرف مائل کی۔اور میں نے ایک آواز کو سنا، جیسے میری آواز آپ واضح سن رہے ہیں، کہا، ''تیرا نام اُس پہاڑ پر لکھا ہوا ہے۔'' پس میں نے وہاں دیکھا، اور میں اور بلی، وہاں رُک گئے، اور خُداوند یسُوع نے کہا، ''اب واپس چلا جا، اور بشارت کے کام کو شروع کر جیسے تُو

کیا کرتا تھا۔''

پس یہی وجہ ہے آج رات میں یہاں ہوں، کیونکہ دوبارہ یہاں آکر مجھے بیماروں کے لیے دُعا کرنی ہے۔ اسکے پیچھے ایک طویل کہانی ہے، اور میں پُر یقین ہوں ٹیپ سننے والے لوگ یہاں موجود ہیں، کتنے لوگ ہماری ٹیپ سنتے ہیں، اور اس کہانی سے واقف ہیں۔ میں یہاں دوبارہ بیماروں کے لیے دُعا کرنے آیا ہوں۔ خُدا کی بہت عظیم نعمتیں ہیں۔ اگر ہم اُسے ایسا کرنے دیں تو خُدا اُن میں سے کسی کو بھی استعمال کر سکتا ہے۔ وہ خُداوند خُدا ہے۔

اور اب، میں کوشش نہیں کرتا...... میں لوگوں کے اُوپر ہاتھ رکھنے سے پرہیز کرتا ہوں، کیونکہ، دیکھیں، ایسا لگتا ہے (یہ بالکل ٹھیک ہے)، لیکن ایسا لگتا ہے، جب کوئی شفا پاتا ہے، تو وہ کہتا ہے، ''دیکھیں، فلاں فلاں نے مجھ پر ہاتھ رکھا تھا۔'' غور کریں؟ لیکن میں- میں آپ کو یوں دیکھنا پسند کرتا ہوں کہ صرف اُسکے، یعنی مسیح کے متعلق ہاتھ اُٹھائیں۔

میرا مقصد یہ ہے، اور کلام کے متعلق آپ سب جانتے ہیں، الٰہی شفا ہر ایک ایماندار کے لیے پہلے سے مقرر کی گئی ہے۔ یہ- یہ یسُوع کا منصوبہ ہے' اُس نے ہمارے لیے دُکھوں کو برداشت کیا: ''ہماری خطاؤں کے سبب سے وہ گھایل کیا گیا، اور اُسکے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی۔ جیسے موسیٰ نے بیابان میں پیتل کے سانپ کو اُونچے پر چڑھایا، ویسے ہی ابنِ آدم کو بھی اُونچے پر چڑھایا جائیگا۔'' ایک ہی مقصد ہے۔

وہ ایک مثال تھی، اور مسیح نمونہ ہے۔ اور پھر اگر- اگر پُرانا کفارہ شفا دے سکتا ہے، تو پھر نیا کفارہ کس قدر شفا دے سکتا ہے، جس میں بہتر چیزیں ہیں، یہ الٰہی شفا کو تخلیق کرتا ہے۔

دیکھیں، یسُوع کو اُسی سبب کیلئے اُونچے پر چڑھایا گیا جس سبب کیلئے پیتل کے سانپ کو اُونچے پر چڑھایا گیا تھا (وہ گناہ بن گیا): دیکھیں، وہ سانپ پیتل کا تھا، اور پیتل ''الٰہی عدالت کی علامت ہے''؛ اور، سانپ ''سانپ لعنت کو ظاہر کرتا ہے'' جسکا آغاز باغ عدن سے ہوا، اور گناہ اور بیماری اندر داخل ہو گئے۔

پس یسُوع یہ نہیں کر سکتا...... بلکہ کوئی بھی یسُوع مسیح کے کفارے کی منادی تب تک نہیں کر سکتا

جب تک وہ اُسکی الٰہی شفا کی منادی نہ کرے۔کوئی بھی انجیل کی منادی الٰہی شفا کے بغیر نہیں کر سکتا۔پس، دیکھیں، آپ نہیں کر سکتے......اُسکے پاس تھی......کوئی خاص چیزیں رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔مثلاً اگر کوئی جانور آپکو پکڑ لیتا ہے،تو آپ اُسکا پاؤں نہیں کاٹیں گے،یا-یا اُسکا ہاتھ نہیں کاٹیں گے یا اُس کا کوئی اور حصّہ نہیں کاٹیں گے۔آپ ٹھیک اُسکے سر پر مار کر اپنے آپکو آزاد کروائیں گے۔

پس یہی وہ طریقہ ہے جو یسُوع نے اپنایا جب وہ-وہ گناہ کی خاطر مارا گیا:اُس نے اُس سب کو مار ڈالا جو گناہ نے کبھی کیا تھا،اُس نے ہمیں مکمل مخلصی عطا کر دی۔اب ہم-ہم اپنے عظیم سے اُجرت حاصل کر رہے ہیں......اور اُسکی آمد ثانی ہماری نجات کا مکمل بیعانہ ہے۔

پس،آپ دیکھیں، بیماری کا-کا سیدھا سیدھا سبب گناہ ہے۔کسی نے گناہ کیا تھا۔بیماری تب تک نہیں آئی جب تک گناہ نہیں آیا۔اور جب گناہ داخل ہو گیا،تب بیماری بھی داخل ہو گئی۔بیماری گناہ کی خصوصیت ہے۔اور پھر، جب اُس نے گناہ کو مار دیا،تو اُسکے ساتھ ساتھ اُسکی تمام خصوصیات کو بھی مار دیا۔دیکھیں،ایسا ہوا۔

اب،آج رات ہم کلام کا ایک حصہ پڑھیں گے۔

میں یقیناً آج رات، اپنے اچھے بھائیوں کو اپنے ساتھ دیکھ کر بہت خوش ہوں، جو آج صبح کی عبادت میں بھی تھے،اور، بھائی شاکیرین کو، وہاں پیچھے دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی ہے،اور میرے بہت سارے دوستوں میں سے،زیادہ تر موجود ہیں۔آج رات اپنے بھائیوں کو یہاں دیکھ کر بہت خوش ہوں۔اگر آپ چاہیں،تو میرے لئے دعا جاری رکھیں۔

اب،آئیں کلام کی طرف چلتے ہیں،خُدا کی مرضی سے،ہم ایک چھوٹا سا عنوان لیں گے۔

(2) پس اسے یاد رکھیں،کل رات،ہم بیماروں کے لیے پھر دُعا کرینگے۔اور اب جبکہ میں بول رہا ہوں......اسے سنیں، ہر کوئی یہ کرنے کی کوشش کرتا ہے،کسی خاص کام کے ہونے کا انتظار مت کریں۔ پس اب اگر آپکو کچھ کرنا ہے،تو فقط خُدا پر ایمان رکھیں۔اب فقط اُس پر ایمان رکھیں!دیکھیں؟

(3) اب یہاں بہت اقسام کی خدمتیں ہیں۔میرا خیال ہے، خُدا نے، اِن آخری دنوں میں، ہمیں وہ سب کچھ دیدیا ہے جو اُس کی کتاب میں لکھا ہے۔ہر ایک چیز کا وعدہ جو اُس نے کیا تھا، ہم

اُسے دیکھ چکے ہیں، اور پھر بھی ایسا لگتا ہے کہ لوگ اسے پکڑ نہیں سکتے ہیں۔ لیکن جو اسے پکڑنے کیلئے مقرر ہوئے ہیں، وہ اسے پکڑ لیں گے؛ یہ صرف اُنکے لئے ہے۔ یہ ایک کو اندھا کرتی ہے؛ اور دوسرے کی آنکھیں کھولتی ہے۔

(4) یاد رکھیں، ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ وہ مردہ نہیں ہے، بلکہ ہمیشہ کیلئے زندہ ہے۔ اور وہ آج رات یہاں موجود ہے۔ ہم آج رات، اُس کی حضوری میں ہیں، پس وہ یہاں اس لیے آیا ہے تا کہ وہ اپنے وعدہ کو مکمل طور پر ثابت کرے جو اُس نے ہمارے زمانہ کے لیے کیا تھا۔ پس وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ پس، جو کچھ وہ تھا، بالکل وہی کچھ آج رات بھی ہے۔ تو آئیں فقط اُس پر ایمان رکھیں، آئیں ہم اُسکے کلام کو پڑھتے ہیں، اور اگلے پندرہ، بیس منٹ کے لیے اُسکی بات کرتے ہیں۔

(5) پیدایش، 22 واں باب، اور اُسکی 7 ویں اور 8 ویں آیت سے، ہم اپنا عنوان لیں گے۔

تب اضحاق نے اپنے باپ، ابرہام سے کہا، اے باپ؛ اُس نے جواب دیا، اے میرے بیٹے، میں حاضر ہوں۔ اُس نے کہا، دیکھ آگ اور لکڑیاں تو ہیں: پر سوختنی قربانی کے لیے برّہ کہاں ہے؟

ابرہام نے کہا، اے میرے بیٹے، خُدا آپ ہی اپنے واسطے سوختنی قربانی کے لیے برّہ مہیا کریگا: سو وہ دونوں آگے چلتے گئے۔

(6) خُداوند یسُوع، اپنے کلام پر برکت ڈال، تا کہ یہ بیفائدہ نہ جائے، بلکہ کلام کا بیج اُس زمین پر گرے جو ضرورت مند ہے، اور لوگوں لئے جسمانی اور رُوحانی دونوں طریقوں سے نجات کا سبب بنے۔ میں اپنے آپکو، اس کلیسیا کو، اس جماعت کو، اس کلام کو، اس متن کو، اور اس سیاق وسباق کو تیرے حوالے کرتا ہوں۔ کاش رُوحُ القُدس ہمیں اپنے تابع کر لے، اور ہم سب یسُوع مسیح کو دیکھ سکیں۔ آمین۔

(7) میں اگلے چند منٹوں کے لیے اس مضمون پر بات کرنا چاہتا ہوں: اس زمانہ کے لیے خُدا کا مہیا کیا ہوا راستہ۔

(8) خُدا کے پاس ہمیشہ ایک راستہ رہا ہے۔ دو اقسام کے راستے ہیں، دیکھیں، ہمارے راستے

اوراُس کے راستے۔خُدا کے پاس آج کے زمانے کیلئے بھی راستہ ہے، کیونکہ اُس نے ہرایک چیز کی راہ تیار کی ہے۔خُدا، ابتدا ہی سے، اختتام کو جانتا تھا، پس اسی سبب سے اُس نے ہرایک زمانہ کے لیے اپنے کلام کو بھیجا۔ اسلئے جب وہ زمانہ، آگے بڑھتا گیا......اب اسے دیکھنے میں ناکام نہ ہوں۔ وہ زمانہ، آگے بڑھتا گیا، اکثر خدمت نظام میں، رسومات میں، اور باقی چیزوں میں مکس ہوجاتی ہے، اور کلام سے لاکھوں میل دور چلی جاتی ہے۔

(9)اور پھر خُدا، ہمیشہ کسی نہ کسی نبی کو منظر پر بھیجتا ہے۔اور وہ نبی......خُدا کبھی اپنا نظام نہیں بدلتا۔وہ اپنے راستے کبھی نہیں بدلتا۔وہ ہمیشہ اسی طرح کرتا ہے۔وہ سدا سے ایسا ہے؛ اس وقت بھی وہ یہی کریگا۔اور، اس طریقے سے، خُدا کام کرتا ہے، اور اپنے کلام کو ثابت کرتا ہے۔جیسے کل رات میں نے بتایا تھا، خُدا خود اپنی ترجمانی کرتا ہے۔خُدا کو اپنے کلام کی ترجمانی کیلئے کسی کی ضرورت نہیں۔وہ کلام کی تصدیق کرکے، اوراُسے پورا کرکے، خود اُسکی ترجمانی کرتا ہے۔اور جب خُدا کہتا ہے وہ فلاں کام کریگا، تو وہ کرتا ہے، پھر اُسکے متعلق کوئی سوال نہیں رہتا۔وہ اسی طریقے سے کام کرتا ہے۔

(10) پس خُدا نے ہمارے لئے ایک راستہ تیار کیا ہے۔خُدا اپنے بچوں سے پیار کرتا ہے۔وہ اپنے لوگوں سے پیار کرتا ہے۔وہ اُنکی مدد کرنا چاہتا ہے۔آپ جتنی مدد چاہتے ہیں وہ اُس سے بڑھکر مدد کرنا چاہتا ہے۔اگر آپ اسے دل سے حاصل کرنا چاہتے ہیں، تو خُدا کی یہ تمنا ہے کہ وہ آپکی مدد آپکی سوچ سے بڑھکر کرے۔لیکن اُسکا ایک طریقہ ہے، اور وہ واحد طریقہ ہے اور وہ اپنے طریقے سے کام کریگا۔آپکو اُسکی شرائط پر چلنا ہے، نہ کہ اپنی شرائط پر۔اُسکی شرائط پر! آپ کسی خاص راستے پر چلنا چاہتے ہیں، لیکن وہ- وہ آپکو اپنے راستے پر چلانا چاہتا ہے۔

(11) نعمان کی طرح یردن کے- کے پانیوں میں غوطہ لگانا ہے۔دیکھیں، اُس نے کہا ہمارے دیس میں اچھا اور صاف ستھرا پانی ہے، لیکن یہ وہ نہیں تھا جو نبی نے کہا تھا۔''یہاں غوطہ لگاو۔'' اُس نے ایک غوطہ لگایا، کوڑھ وہیں تھا؛ چھ مرتبہ غوطہ لگایا، کوڑھ وہیں تھا۔اُس نے تابعداری کی اور خُدا کے راستے پر آگیا۔اور جب اُس نے خُدا کے طریقے کی مکمل تابعداری کی، کوڑھ چلا گیا۔

(12)اور، آج رات میں کہتا ہوں، اگر ہم خُدا کے مہیا کئے ہوئے راستے کی مکمل تابعداری

کریں، تو کوڑھ چلا جائیگا، بیماری چلی جائیگی، اور ہر پریشانی چھوڑ جائیگی لیکن ہمیں آج کے دن اُس کے راستے پر آنا پڑیگا۔اب، یردن میں ڈوبنے سے کچھ نہیں ہوگا؛ وہ تو نعمان کیلئے تھا۔شریعت یہودیوں کے-کے لئے تھی۔لیکن فضل مسیح کے وسیلے ہوا ہے۔

(13)اور ہر زمانے میں انجیل کے حصّے کی پہلے سے پیشینگوئی کی گئی۔ یہ بائبل یسُوع مسیح کا مکمل مکاشفہ ہے۔اس میں کچھ بھی شامل نہیں کیا جاسکتا، اور اس میں سے کچھ بھی نکالا نہیں جاسکتا؛ اگر کوئی شخص یہ کرتا ہے تو وہ لعنتی ہے۔ہم اس میں کچھ بھی شامل نہیں کرسکتے، اس میں سے کچھ بھی نکال نہیں سکتے۔ہمیں اس پر غور کرنا چاہیے تاکہ دیکھیں اس زمانے کیلئے کونسا وعدہ کیا گیا ہے، اور پھر دیکھیں کیا ہوا ہے۔یہ خُدا خود اپنے کلام کی ترجمانی کررہا ہے۔ دیکھیں اُس نے کہا،" ایک کنواری حاملہ ہوگی،" وہ ہوئی۔ یہ خُدا کے کلام کی تفسیر ہے۔جو وعدہ وہ کرتا ہے، اُسے وہ پورا کرتا ہے۔

(14)اب ہم دیکھتے ہیں خُدا اپنے کام کرنے کا طریقہ بدلتا نہیں ہے۔وہ ہمیشہ سے اسی طرح کرتا ہے۔ہم مسلسل اپنے طریقے بدلتے رہتے ہیں کیونکہ ہم محدود ہیں۔ہم ہر قسم کی غلطیاں کرتے ہیں، اور اصلاح کرکے بہتر ہوتے جاتے ہیں۔لیکن خُدا لامحدود ہے۔اُسکا پہلا فیصلہ سدا کیلئے کامل ہے۔اُسے حکمت کی ضرورت نہیں ہے۔وہ تھا......وہ ساری حکمت کا سرچشمہ ہے۔ساری حکمت وہ ہے۔ساری قوت وہ ہے، قادرِ مطلق، لامحدود، عالمِ کُل، اور ہر جگہ موجود ہے۔پس دیکھیں، جب وہ کچھ کہتا ہے، تو اپنی جان اُس پر لگا دو، کیونکہ وہ سچائی ہے۔

(15)اب کچھ چرچز کہتے ہیں،" دیکھیں ہم اس پر ایمان نہیں رکھتے، ہم اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔"خُدا دنیا کی-کی عدالت چرچ کے وسیلے نہیں کریگا۔وہ دنیا کی عدالت یسُوع مسیح کے وسیلے کرے گا، اور یسُوع کلام ہے۔وہ کلیسیا کی عدالت کلام کے وسیلے کریگا۔

(16)اور اگر کلام تمام زمانوں کیلئے یسُوع مسیح کا مکاشفہ ہے، تو اس زمانے کیلئے بھی ہے، اُس نے بائبل میں ظاہر کیا ہے کہ وہ اس زمانے میں کیا کریگا؛ اور جب ہم غور کرتے ہیں تو وہ کام کررہا ہے، اور ہم جانتے ہیں جسکا اُس نے وعدہ کیا تھا وہ پورا کیا۔کیا دو ہزار سال پہلے؛ کنواری سے پیدائش نہ ہوئی۔لیکن جو کچھ اُس نے آج کرنے کا وعدہ کیا تھا، اور جو کچھ اُس نے کہا تھا وہ آج کریگا، وہی کچھ وہ

آج کر رہا ہے۔

(17) کئی مرتبہ،لوگ کہتے ہیں،''خیر،میں اس پر ایمان نہیں رکھتا۔'' دیکھیں،آپکو دوبارہ حوا کا مترجم مل گیا ہے؛ جو پورے کلام کونہیں لیتا،بلکہ کلام کے کچھ حصّے کو لیتا ہے۔

(18) پس ہمیں یاد رکھنا چاہیے خُدا ہمیشہ ایک جیسا رہتا ہے۔جیسا وہ اپنے کلام میں،کہتا ہے، ویسا وہ کریگا۔

(19) اس سے ظاہر ہوتا ہے وہ بدلتا نہیں۔ پیدائش 1 میں،وہ فرماتا ہے،''ہر بیج اپنی قِسم پیدا کرے۔ ہر ایک بیج اپنی اپنی جنس پیدا کرے۔''اورٹھیک یہاں،ہم کسی ایسی چیز کوٹھیک ضرب لگاتے ہیں جس سے ارتقا پسند باہر ہوجاتے ہیں۔آپ چیزوں کو دوبارہ پیدا نہیں کرسکتے ہیں۔آپ ایک گھوڑے کو لے سکتے ہیں اور–اور......اور–اور ایک گدھے کو،اور اُنہیں ایک ساتھ ملائیں،تو آپ ایک خچر حاصل کرسکتے ہیں،لیکن ایک خچر کسی دوسرے خچر کو پیدا نہیں کرسکتا۔ٹھیک یہاں یہ سلسلہ رک جاتا ہے۔''ہر ایک بیج اپنی نسل پیدا کرے۔''وہ نسل پیدا تو کرسکتے ہیں،لیکن وہ نسل خود کو دوبارہ بدل لیتی ہے،اس سے ظاہر ہوتا ہے ارتقا اسطرح نہیں ہے۔نہیں، جناب۔یہ سلسلہ یہاں رک جاتا ہے۔آپ پالک کوسی،اور سبزی سے ملاکر،گوبھی پیدا کرسکتے ہیں،لیکن آپ مزید اسکی نسل آگے نہیں چلاسکتے ہیں۔نہیں، جناب۔آپ مخلوط مکئی کی نسل بڑھا سکتے ہیں؛لیکن جب آپ مخلوط مکئی کو دوبارہ بوتے ہیں،تو آپکو کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔آپکو ہر بار دوبارہ اسے تیار کرنا پڑیگا۔کیونکہ،خُدا نے کہا ہے،''ہر ایک بیج اپنی ہی جنس پیدا کرے۔''

(20) اور اب،غور کریں دنیا چیزوں کومخلوط کرکے،آج کس حالت میں پہنچ چکی ہے۔میں یہاں ریڈرڈ ائجسٹ کا،ایک آرٹیکل پڑھ رہا تھا۔لکھا تھا،''آج سے بیس سال بعد،عورتیں بچے پیدا نہیں کر پائیں گی،اگر یہ سلسلہ جاری رہا۔اگر یہ مخلوط کھانا کھاتی رہیں۔'' دراصل بات یہ ہے، یہ کھانے مخلوط ہیں،اور اس قِسم کا کھانا کھانے کیلیئے، انسان کونہیں بنایا گیا تھا۔یہ اسطرح تیار کیا گیا تھا......یا یہ جسطرح تخلیق کیا گیا تھا اُسی طرح کھانا تھا۔آج،سبب یہ ہے،لوگ گوشت اور باقی چیزوں کو اُس طرح نہیں رکھ سکتے جیسے یہ ہوتے ہیں،کیونکہ یہ مخلوط ہیں،پودوں میں گرمائش ہے،اور،اوہ،ہر چیز اسی قسم کی

ہے۔ ہر چیز میں ملاوٹ ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں ساری نسلِ انسانی اپنی ہی کامیابیوں سے تباہ ہو رہی ہے، اُس چیز کو چھیڑنے کی کوشش کر رہے ہیں جسے خُدا نے اچھا بنایا تھا، اُسے اپنے طریقوں سے، گھما کر کسی اور طریقے سے بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جیسا خُدا نے اسے بنایا ہے ویسا ہی رہنے دیں!

(21) یہ بات آج، اس مقام تک پہنچ گئی ہے کہ وہ ہر چیز کو بھی مخلوط کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؛ اور حقیقی پاک روح کے بپتسمہ کی جگہ، ہاتھ ملا رہے ہیں؛ اور پانی کے بپتسمہ کی جگہ، کسی قسم کا چھڑکاؤ کر رہے ہیں۔ اوہ، میرے خُدایا! سب کچھ مخلوط ہے۔ ہمیں واپس جانا چاہیے۔

(22) ایک مخلوط پودے کی، آپکو دیکھ بھال کرنی پڑتی ہے اور سپرے کرنا پڑتا ہے، اور کیڑے مکوڑوں سے اُسے دُور رکھنا پڑتا ہے۔ لیکن ایک اصل صحت مند پودے کے ساتھ یہ معاملہ نہیں ہے؛ وہ مضبوط ہے، پختہ ہے، اور کیڑے مکوڑے اُس پر نہیں آسکتے ہیں۔ اور وہ کیڑے مکوڑوں کو دُور رکھنے کیلئے کافی ہے۔

(23) اور اسی طرح ایک حقیقی مسیحی ہے! آپکو اُسکی زیادہ دیکھ بھال کرنی نہیں پڑتی کہ اُسے تھپکی دیں، اور اُسے بتائیں یہ کرنا ہے، وہ کرنا ہے، یا کچھ اور کرنا ہے۔ اُسکے اندر کچھ ہوتا ہے، اور پاک روح کا بپتسمہ، باقی سب چیزوں کو اُس سے دُور رکھتا ہے۔ اور اُس سے بھیک نہیں مانگنی پڑتی، کیونکہ وہ خُدا کا لگایا ہوا ایک حقیقی پودا ہے۔ اُس کے اندر کچھ ہے جو جنگ کرتا ہے۔ ایک مسیحی اُس زمین کے ہر انچ کیلئے لڑتا ہے جس پر وہ کھڑا ہوتا ہے۔ اگر وہ کبھی وجود کی توقع رکھتا ہے، تو اُسے یہ کرنا پڑیگا۔ اور، اُس میں کچھ ہے جو اُسکی دیکھ بھال کرتا ہے، تاکہ وہ یہ کام کر سکے۔

(24) ابتدا میں، حوا نے کلام کو مخلوط کرنے کی کوشش کی۔ خُدا نے اُس سے کہا تھا، ''جس روز تُو نے اُس میں سے کھایا، اُس روز تُو مر جائیگی۔'' اُس نے شیطان کے دیئے ہوئے علم کے ساتھ اسے بڑھانے کی کوشش کی۔ جب اُس نے یہ کیا، تو ٹھیک وہیں، شیطان کے ہاتھوں، وہ ساری نسلِ انسانی کو کھو بیٹھی، کیونکہ اُس نے خُدا کے خالص کلام کو علم کے ساتھ مکس کرنے کی کوشش کی تھی۔

(25) کلام کے علم سے کچھ نہیں ہوتا، پاک روح کی قوت سے کچھ ہوتا ہے! ''نہ یہ زور سے، نہ طاقت سے، بلکہ میرے روح سے،'' خُداوند فرماتا ہے۔ خُدا اسطرح کرتا ہے۔ اور خُدا کا کلام ابدی

زندگی کا بیج ہے۔

(26) اگر آپ اسے مخلوط کرنے کوشش کریں گے، تو آپکو کیا حاصل ہوگا؟ آپ اسکے ساتھ خود کو برباد کرلیں گے۔ یہ کام نہیں کریگا۔ جیسے پانی اور تیل مکس نہیں ہوتے یہ کبھی مکس نہیں ہوگا۔ یہ اسطرح کام نہیں کریگا۔

(27) اُنہوں نے کبھی، کوئی ایسا طریقہ دریافت نہیں کیا، جو خُدا کے کام کرنے کے طریقے سے بہتر طریقہ ہو۔ آپ جانتے ہیں، انہوں نے اس سے بہتر کوئی اور طریقہ نہیں پایا، کہ، چوزوں کو اس دنیا میں پیدا ہونے کیلئے، اپنے خول کو اپنی چونچ سے توڑنا پڑتا ہے۔ کیا آپکو معلوم ہے؟ یہ کبھی کوئی اچھا راستہ تلاش نہیں کر پائے۔ ایک چھوٹا ساتھی اپنی چھوٹی چونچ کے ساتھ اپنے خول کے۔ کے آخری سرے پر پیدا ہوتا ہے۔ اور جس چھوٹے خول میں وہ ہوتا ہے، اُس میں کام کرتا ہے اور اُسے کھرچتا ہے اور اُسے ہر طرف سے کھرچتا ہے، جب تک اُسکا سر آگے نہ بڑھ پائے، اور وہ اپنا سر باہر نہ نکال لے، وہ اپنی آزادی کیلئے جدوجہد کرتا رہتا ہے۔ یہ خُدا کا مہیا کیا گیا راستہ ہے۔ اور اگر آپ اُسے اُسکے خول سے نکالنے کی کوشش کرینگے، تو وہ مرجائیگا۔ اگر آپ اُسے اُسکے خول سے نکالیں گے، تو وہ مرجائیگا۔ اُسے خُدا کے طریقے سے باہر آنے دیں۔

(28) اور یہی معاملہ آج مسیحیوں کے ساتھ ہے۔ ہم انکے ساتھ بہت نرم وملائم رہتے ہیں، اور ہم انکے ساتھ ہاتھ ملاتے ہیں اور انہیں چپکے چپکے اندر لاتے ہیں، اور چرچ میں شامل کر لیتے ہیں۔ انہیں پرانی طرز کے دعائیہ مذبح کی ضرورت ہے جہاں یہ دعا جاری رکھیں، جب تک یہ خود کو ہلا نہ لیں، اور خُدا کے مہیا کئے ہوئے راستے پر نہ آجائیں، اور جب تک یہ خود کو دنیا داری سے آزاد نہ کرلیں۔ آج، مسلہّ یہ ہے، یہ اپنے نام کتاب میں لکھواتے ہیں اور چرچ میں شامل ہوجاتے ہیں، اور بس یہی کچھ یہاں ہے۔ لیکن خُدا کا، مہیا کیا ہوا طریقہ یہ ہے، جہاں ہیں وہیں رہ کر اپنے طریقے سے کام کریں، جب تک خُدا آپ کو نئے سے سرے پیدا نہیں کر دیتا۔ یہ بالکل درست ہے۔ اسے اوپر اُٹھائیں، یہ اُسے مار ڈالیگا۔

(29) آج، لوگوں کے ساتھ، یہی معاملہ ہے۔ نئی پیدائش کیلئے، لوگ بہت بہانے کرتے

ہیں۔لوگ اسے پسند نہیں کرتے۔اوہ،لوگ نئی پیدائش کے متبادل کچھ چاہتے ہیں،''اوپر آجائیں اور ایمان رکھیں،بس یہی سب کچھ ہے جو آپ نے کرنا ہے۔'' شیطان،خود بھی ایمان رکھتا ہے،اور آپ جانتے ہیں وہ نیا جنم نہیں چاہتا۔لیکن نیا جنم ہے۔اسکے ساتھ کچھ ہوتا ہے،یہ دنیا کیلئے نامناسب،اور ناگوار ہے۔

(30) ہر پیدائش میں گندگی ہے۔مجھے پروا نہیں یہ کہاں ہوتی ہے۔چاہے یہ ایک پگ پین میں ہو،یا-یا ایک ہسپتال میں ہو۔پیدائش ایک گندگی ہے۔

(31) اسی طرح نئی پیدائش ہے!یہ آپ سے وہ کام کروائیگی جو آپ نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ آپ کرینگے۔یہ آپکو مذبح پر لیجائیگی اور آپ روئیں گے،اور چلائیں گے،اور اپنے چہرے سے رنگ اتار دیں گے،اپنے ہاتھ اُٹھا کر،خُدا کی تعریف کرینگے،غیر زبانوں میں بولیں گے،اور باقی سب کام کرینگے۔نئی پیدائش یہ کریگی کیونکہ یہ نئے جنم کیلئے خُدا کا مہیا کیا ہوا راستہ ہے۔

(32) آپ کو مرنا ہے۔اس سے پہلے آپ نیا جنم پائیں آپکو مرنا پڑیگا۔ہر ایک بیج کو مرنا پڑتا ہے اس سے پہلے وہ دوبارہ پیدا ہو۔بیج جب تک مرتا نہیں،اکیلا رہتا ہے۔ایک انسان کو اپنی سوچ سے چھٹکارا حاصل کرنا پڑیگا۔خُدا کے کلام کے علاوہ اُسے ہر ایک خیال کو ختم کر کے،اُسکے راستے پر آنا پڑیگا۔یہ خُدا کی زمین ہے۔ہم اپنے خیالات کے مطابق اُس سے ملاقات نہیں کر سکتے؛ہم اُس کی مرضی کو پورا کر کے اُس سے ملاقات کر سکتے ہیں۔اس کام کیلئے یہ خُدا کا مہیا کیا ہوا راستہ ہے۔لوگ اس سے جان چھڑاتے ہیں؛وہ اسے پسند نہیں کرتے۔لیکن یہ سچ ہے،اور یکساں ہے۔یہ ہو کر رہیگا،اس سے موت واقع ہوگی،اور آپکو مرنا پڑیگا،اپنی سوچ کو ختم کرنا پڑیگا۔

(33) ''خیر،میں جانتا ہوں بائبل یہ کہتی ہے،لیکن میں اسے سمجھ نہیں سکتا۔''بس ٹھہر جائیں جب تک خُدا اسے ظاہر نہ کر دے۔یہ ٹھیک بات ہے۔اسے حاصل کریں......یہ نئی پیدائش ہے۔

(34) بطخوں اور ہنسوں کو دیکھیں،وہ جنوب جانے کیلئے پہلے جھنڈ سے بڑھکر،اچھا راستہ تلاش نہ کر پائے۔اور یہ سچ ہے۔آپ ان پر غور کریں وہ سب جمع ہو جاتے ہیں اور وہ سب ایک جگہ خود بخود آجاتے ہیں،کسی قسم کی کوئی جبلت ہے جو انہیں اکٹھا کرتی ہے،اور وہ ایک جھنڈ کی صورت میں اکٹھے

ہوجاتے ہیں اس سے پہلے، وہ جنوب میں جانے کیلیئے اُڑان بھریں۔ یہ کیا ہے؟ جب وہ اکٹھے ہوتے ہیں، یہ بیداری کا وقت ہوتا ہے۔ کیا آپ نے کبھی ہنسوں، یا بطخوں کو اکٹھے ہوتے دیکھا ہے، کیا آپ نے کبھی اپنی زندگی میں انکی آواز کو سُنا ہے؟ میں نے ایسی آواز کبھی نہیں سُنی !اوران کیلیئے......ان کیلیئے اس سے بہتر طریقہ، کوئی اور نہیں ہے۔

(35) کئی بار، کینیڈا کے شمالی جنگل میں، مجھے موسمِ سرما کا، آغاز دیکھنے کا موقع ملا ہے۔ اور ٹھیک اُس جھیل پر بطخوں کے جھنڈ پیدا ہوتے ہیں، وہ کبھی اُس جھیل سے دُور نہیں جاتے، چھوٹے بچے کبھی دُور نہیں جاتے۔ اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، شمال سے ٹھنڈی ہوا چلتی ہے۔ اور ایک، ایک چھوٹی نر بطخ، جو بطور ایک لیڈر پیدا ہوئی تھی، وہ ٹھیک تالاب کے درمیان آجاتی ہے، اور اپنی چونچ ہوا میں اُٹھاتی ہے، اور چار یا پانچ مرتبہ آواز دیتی ہے، اور تالاب کی سب بطخیں ٹھیک اُسکے چوگرد جمع ہوجاتی ہیں۔ اور وہ اُڑنا شروع کرتی ہیں، اور سیدھا لوزیانہ میں، چاولوں کے کھیتوں میں چلی جاتی ہیں۔

(36) کیوں؟ اُنہیں وہاں پہنچنے کیلیئے اس سے بہتر کوئی اور راستہ کبھی نہیں ملا۔ آپ اُنہیں اکٹھا نہیں کرسکتے ہیں۔ آپ اُنہیں پکانے کیلیئے......ایک پنجرے میں ڈال دیتے ہیں، اور کسی ٹرک پر روانہ کردیتے ہیں۔ ایک بطخ آپ سے زیادہ سمجھ رکھتی ہے۔ آپ اُسے پنجرے میں قید کردیتے ہیں، اور آگے بھیج دیتے ہیں، ایک بطخ جانتی ہے وہ ذبح ہونے کیلیئے ذبح خانہ میں جارہی ہے۔ یہ بالکل درست ہے۔ اسلیئے وہ خُدا کے مہیا کیئے ہوئے راستے پر جاتی ہے۔

(37) یہی طریقہ آج انسان کو اپنانا چاہیے، کسی تنظیمی جھنڈ کے پنجرے میں نہیں جانا چاہیے۔ بلکہ اُس طریقے سے اندر آنا چاہیے جس طریقے سے خُدا نے اندر آنے کیلیئے کہا ہے، نئی پیدائش اور پاک روح کے بپتسمے کے وسیلے، اس جھنڈ کی بیداری میں شامل ہونا چاہیے۔ کلیسیا میں شامل ہونے، اور گھر گھر منتیں کرنے، اور میگزین بانٹنے کے وسیلے نہیں؛ بلکہ ایک جنم، نیا جنم پانے کے وسیلے، پاک روح سے معمور ہونے کے وسیلے، خُدا کے طریقے سے شامل ہونا چاہیے، دنیا سے اپنے آپ کو آزاد کرلیں۔ ٹھیک ہے! خُدا کے کلام پر ایمان رکھیں! وقت نزدیک ہے۔ یہی وہ ہے جس پر ہمیں ایمان رکھنا چاہیے۔

(38) انسان، تُو کبھی نہیں کرسکتا...... مجھے پروانہیں کتنے انسان اُس بطخ کے تالاب پر جانے کی کوشش کرینگے اور کہیں گے، ''اب ایک منٹ ٹھہر جا، اے چھوٹی بطخ، میں تم سے کوئی بات کرنا چاہتا ہوں۔ ہمارے پاس یہاں ایک تعلیم یافتہ بطخ ہے۔ اُس نے پی ایچ۔ڈی اور ایک ایل ایل۔ڈی کی ہوئی ہے۔ میں تمہیں بتا رہا ہوں، وہ ہماری رہنمائی کرسکتی ہے۔''

(39) انسان سے زیادہ سمجھ بطخیں رکھتی ہیں۔ جی ہاں، جناب۔ وہ آپکی بہتر تعلیم، اور باقی چیزوں کی پروانہیں کرتی ہیں۔ وہ اپنے لیڈر کی خاص آواز کو پہچان لیتی ہیں۔ یہ ایک جبلت ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! کلیسیا کو خُدا کے کلام کے بارے میں کتنا زیادہ جاننا چاہیے!

(40) یہ ایک خاص مشکوک آواز ہے۔ بائبل فرماتی ہے، پولس کہتا ہے، ''اگر تُرہی کی آواز صاف نہ ہو، تو جنگ کیلئے کون اپنے آپکو تیار کریگا؟'' یہ درست ہے، دیکھیں کلیسیا - دیکھیں کلیسیا مشکوک آواز دے رہی ہے ''شامل ہوجاؤ۔''

(41) خُدا کہتا ہے، '' پیدا ہوجاؤ!'' جو کچھ پیدائش نے کیا، وہی کچھ پیدائش آج کر رہی ہے، کیونکہ یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ جو کچھ وہ تب تھا، وہی کچھ وہ آج ہے۔ جو کچھ اُنہوں نے تب کیا، وہی کچھ ہم آج کر رہے ہیں۔ جیسے اُنہوں نے اسے تب حاصل کیا، ویسے ہی لوگ اسے آج حاصل کرتے ہیں۔ جو کچھ ماضی میں اُنکے پاس تھا، وہی کچھ آج انکے پاس ہے۔ یہ اسی طرح آتا ہے، یہ اسی طریقے سے آتا ہے۔ یہ وہی طریقہ ہے، یہ خُدا کا مہیا کیا ہوا طریقہ ہے۔ یہ کبھی تبدیل نہیں ہوتا ہے۔

(42) دیکھیں بطخیں تبدیل نہیں ہوتی ہیں۔ وہ ایک سال میں مکمل طور پر ایک ساتھ جڑ جاتی ہیں، اور شمال، جنوب، اور جہاں کہیں چاہیں چلی جاتی ہیں۔ لیکن پہلے ایک جھنڈ بنتی ہیں۔

(43) اسی طرح خُدا کرتا ہے۔ وہ اپنا کلام عین وقت پر بھیجتا ہے، اور پھر ٹھیک وقت پر، وہ اُسے ظاہر کرتا ہے۔ اور مجھے پروانہیں اور کتنی باتیں ہورہی ہیں؛ جب لوگ دیکھتے ہیں آج کے دن کیلئے خُدا کے کلام کا یہ وعدہ تھا، اور اس وعدے کی تصدیق ہوگئی ہے، تو پھر انہیں آنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔ ''ایک کنواری حاملہ ہوگی۔'' اور جب اُنہوں نے کہا......

(44) ''خُداوند ہمارا خُدا میری مانند ایک نبی اُٹھا کھڑا کریگا'' موسیٰ نے کہا۔

(45) اور جب اُنہوں نے دیکھا وہ شخص آگیا ہے اور وہی کام کیئے جو اُس نے کیئے تھے، تو وہ جان گئے یہ مسیحا ہے ۔ جب فلپس نے یہ ہوتے دیکھا، تو کہا، ''تُو مسیحا ہے ۔ تُو اسرائیل کا بادشاہ ہے۔'' وہ جان گیا کیونکہ کلام نے اس کا وعدہ کیا تھا، اور وہ اُسی دور میں رہ رہا تھا۔ کوئی پروانہیں کتنے فریسی، اور صدوقی، اُس کے آس پاس کھڑے تھے، علم الٰہیات کے ڈاکٹر، اُسے ذرا بھی روک نہ پائے، کیونکہ وہ اُس نشان کا منتظر تھا۔ جب اُس نے وہ نشان دیکھا، تو وہ وقت کا نشان تھا۔ اسی بات کے وہ منتظر تھے، یہ خُدا کا مہیا کیا ہوا راستہ تھا۔ جی ہاں، جناب۔

(46) اب آپ ایک بطخ کو، تعلیم نہیں دے سکتے۔ وہ اسے نہیں لیتی۔ وہ اسے نہیں چاہتی۔ کیونکہ باقی بطخیں اُسکی پیروی نہیں کریں گی، چاہے وہ کہے اُسکے پاس کتنی ڈگریاں ہیں۔ ''اب، یہاں غور کریں، میں بطخوں کے سکول گیا تھا۔ مجھے سارا علم ہے۔ میں گریجویٹ ہوں۔ میں سب چیزوں کے بارے میں جانتا ہوں۔'' اس سے کوئی بھلا نہیں ہوگا۔ اگر وہ نسلی بطخیں ہیں، دوسری بطخوں میں سے کوئی بھی اُسکے پیچھے نہیں چلے گی، آمین، کیونکہ وہ کسی خاص نشان کی منتظر ہیں۔ جب وہ اُس نشان کو دیکھ لیتی ہیں، تو وہ ایمان لے آتی ہیں۔

(47) اور اگر ایک بطخ کو اتنی سمجھ ہے کہ اس طریقے سے چلنا ہے، تو ایک نیا جنم پائے ہوئے مسیحی کے بارے میں کیا خیال ہے؟ ہمیں یسُوع کو اُس کی جی اُٹھنے کی قدرت میں جاننا چاہیے۔ ٹھیک ہے۔ خُدا یہ کرتا ہے اور خُدا راستہ مہیا کرتا ہے۔

(48) یادرکھیں، تعلیم انہیں خُدا کے مہیا کیئے ہوئے مقام تک لیجانے کا ذریعہ نہیں ہوگی۔ انکے پاس جو آلہ ہے وہ جبلت ہے۔ اور یہ، بطخیں جانتی ہیں، خُدا کے مہیا کیئے ہوئے مقام تک اُنہیں جبلت لیکر جائیگی۔

(49) اسی طرح خُدا کے مہیا کیئے ہوئے مقام تک کلیسیا کو پاک روح لیکر جائیگا۔ کلیسیا میں شامل ہونے سے نہیں، بلکہ اُسکی حضوری میں شامل ہونے سے، تاکہ مجسم کلام کی، تصدیق کو دیکھ سکیں۔ یہ کلیسیا کے لوگوں کیلئے، ہمیشہ سے، خُدا کا مہیا کیا ہوا راستہ ہے، تاکہ اُنہیں اُس مقام پر لایا جائے جو

خُدا نے اُنکے لئے مہیا کیا ہے۔آج کلیسیا کو بالکل ویسا ہونا چاہیے۔اب، ہم جانتے ہیں یہ سچ ہے۔

(50) اسکے لئے کوئی اور اچھا راستہ نہیں ہے......انکے پاس بچے کے رونے سے بہتر طریقہ کوئی نہیں ہے جو یہ اُسے رونے سے بڑھکر دے سکتے ہیں۔اگر آپ اُسے بل دیتے ہیں، اور کہتے ہیں، ''بچے، تو ابھی صرف تین دن کا ہے، پس جب تجھے کچھ چاہیے ہو، جب تجھے بوتل چاہیے ہو، اس بل کو اُٹھانا اور بجا دینا،'' دیکھیں کیا یہ کام کرسکتی ہے۔یہ کام نہیں کرسکتی۔بچے کو جو چاہیے ہوتا ہے وہ اُسکے لئے روتا ہے۔یہ خُدا کا مہیا کیا ہوا راستہ ہے۔آپکو زیادہ چلانا ہے......چھوٹے بچے کو مت ماریں، وہ خُدا کے مہیا کئے ہوئے راستے کی پیروی کر رہا ہے۔اُسے کچھ چاہیے۔یہ سچ ہے۔اپنی ماں کو بلانے کا اُسکے پاس واحد یہی راستہ ہے؛ وہ اُسکے لئے روئے، اُسکے لئے چلائے۔یہ سچ ہے۔

(51) دیکھیں خُدا اپنے بچوں سے یہی چاہتا ہے۔خُدا چاہتا ہے اُسکے ایماندار بچے اسی طرح چلائیں۔اُس نے یہ کیا۔عقلی تقریریں نہیں، گریٹ تھیولوجی نہیں، تھیولوجی کی تعلیم نہیں۔وہ چاہتا ہے آپ اپنی ضرورت کیلئے چلائیں۔یہ ٹھیک بات ہے، اُسکے لئے روئیں! اگر آپ بہت زیادہ سخت اور تکبر والے ہیں تو آپ اسے کبھی حاصل نہیں کر پائیں گے۔اگر آپ اپنے آپکو تھوڑا سا نرم بنانے کیلئے تیار ہیں، تو چلائیں، خُدا آپ کی تمنا پوری کر دیگا۔خُدا کے سامنے اپنی ضرورت کیلئے روئیں! خُدا یہ چاہتا ہے۔وہ اپنے بچوں کو روتا ہوا سننا پسند کرتا ہے۔اپنی ضرورت کیلئے خُدا کے سامنے روئیں! خُدا یہ چاہتا ہے۔یہ اُسکا مہیا کیا ہوا راستہ ہے۔اسکے لئے روئیں! اُسی طریقے سے جیسے بچہ روتا ہے؛ وہ چاہتا ہے اُسی طریقے سے آپ روئیں۔

''روئیں کب تک؟''

(52) ایک بچہ کب تک روتا ہے؟ جب تک وہ مطمئن نہ ہو جائے۔اور اسی طرح خُدا کے بچے کو، ایک مسیحی ایماندار ہوتے ہوئے رونا چاہیے۔اگر آپ دیکھ لیتے ہیں کہ خُدا نے اسکا وعدہ کیا ہے، تو پھر ہمت نہ ہاریں، چلائیں جب تک جواب نہیں مل جاتا۔چلائیں جب تک خُدا اپنے کلام کی تصدیق نہیں کر دیتا۔اور جب خُدا اپنے کلام کی تصدیق کرتا ہے، تو وہ ثابت کرتا ہے وہ یہاں موجود ہے، پھر آپکو مزید رونے کی ضرورت نہیں پڑتی؛ آپ نے اُسے حاصل کرلیا ہے، جائیں اور اسکے لئے اُسکی

شکر گزاری کریں ۔تب تک چلائیں ، جب تک آپ اُسے حاصل نہیں کر لیتے ۔ مجھے یہ پسند ہے ، مسلسل،ایسا کرتے رہیں۔

(53)ایک مخلوط پودا نہ بنیں ، جس کی دیکھ بھال کر کے تھپکی دینی پڑتی ہے اور چاروں طرف باڑ لگانی پڑتی ہے۔اصل ،اور حقیقی مسیحی ، پیدائشی ، خُدا کے خطوط ہیں ۔وہ اپنی پوزیشن کیلئے لڑتے ہیں ،اور جب تک اس زمین سے چلے نہیں جاتے لڑتے رہتے ہیں ۔اُنکے ہر قدم پر لڑائی ہے۔

(54)خُدا نے موسیٰ سے کہا اُس نے وہ دیس اُسے دیدیا ہے۔اُس نے یشوع سے کہا،''ہر جگہ جہاں تیرا قدم ٹکے،یا تیرے پاؤں کا تلوا ٹکے، دیکھ، وہ جگہ میں نے تجھے دیدی ہے۔''اُنہوں نے اُس دیس کے ہر انچ کیلئے جنگ لڑی ۔اُسی طرح ہمیں بھی ہر انچ کیلئے جنگ لڑنی ہے ۔یہ کوئی ایسی چیز نہیں ہے جسکی دیکھ بھال کر کے تھپکی دی جائے ،اور اُسکے چوگرد رہا جائے ،اور کہا جائے ''خیر ہے، میں تمہیں وہاں لیجاؤنگا، دیکھیں آپکا اس بارے میں کیا خیال ہے۔آپ اپنی رائے دیں۔'' یہ آنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔

(55)عزم کے ساتھ آئیں ۔ یہ سوچ کر آئیں آپ وہیں رہنے والے ہیں جب تک وہ ختم نہ ہو جائے ۔ وہیں ٹھہرے رہیں جب تک خُدا جواب دیکر تصدیق نہ کر دے ۔ایک شخص جو خُدا پر ایمان رکھتا ہے، خُدا کی حضوری کو دیکھ سکتا ہے، خُدا کی حضوری کو محسوس کر سکتا ہے، خُدا کی حضوری کی سمجھ رکھتا ہے ،اور جانتا ہے وہ یہاں موجود ہے ۔وہ ہر اُس بات کا جواب دینے کیلئے یہاں موجود ہے جسکا اُس نے آج کے دن کیلئے وعدہ کیا تھا ۔اور پھر، چلائیں جب تک حاصل نہ کر لیں ! اُسے پکڑ لیں ۔اور چھوڑیں نہ ، چاہے دن رات ٹھہرنا پڑے ۔خُدا نہیں چاہتا کہ اُسکے بچے عقلی تقریریں سُنیں ۔ وہ چاہتا ہے وہ اُسکے لئے چلائیں، جب تک وعدے کی تصدیق نہ ہو جائے ۔

(56)ابرہام کو قربانی کی ضرورت تھی ۔ کیا ہوا ۔خُدا نے اُسکے لئے برّہ مہیا کیا ۔ یہ خُدا کا مہیا کیا ہوا راستہ تھا ۔اُسے قربانی کی ضرورت تھی ، پس خُدا نے قربانی مہیا کی ۔ پھر، اُس نے اُس جگہ کا نام یہوواہ یری رکھا، ''خُداوندا اپنے لئے خود قربانی مہیا کریگا۔''

(57)اب ، ایک مرتبہ ،ایوب ، بزرگ ایوب ، نبی تھا ۔وہ ایک نبی تھا ۔ وہ مشکل میں پھنس

گیا۔ شیطان اُسے آزمانا چاہتا تھا، شیطان نے اُسے پھوڑوں میں بہت زیادہ تکلیف دی۔ اور اُس نے اُس کے بچے چھین لیے، اُس نے اُسکا مال چھین لیا، اُس نے اُسکا سب کچھ چھین لیا، اور اُس نے اُسے پھوڑوں کے ذریعے توڑ دیا۔

(58) اور اُسے تسلی دینے والے آئے، اور اُنہوں نے کیا کیا؟ اُنہوں نے اُسے طعنوں کے علاوہ کچھ نہ دیا، اور اُسکا مذاق اُڑایا، اور اُسے بتایا، ''دیکھ، تُو نے کوئی، خفیہ گناہ کیا ہے۔''

(59) اور ایوب بالکل خاموش رہا۔ پھر وہ چلا اُٹھا۔ وہ پُر یقین تھا وہ خُدا کے احکامات کی پیروی کر رہا تھا۔ اُس نے بالکل وہ کیا جسکا خُدا نے وعدہ کیا تھا۔ جسکا خُدا نے وعدہ کیا تھا، وہ ٹھیک اُسکے ساتھ کھڑا رہا، اور وہ وہاں، سوختنی قربانی کے نیچے کھڑا رہا۔

(60) پس، خُدا نے اُسے ایک رویا دی۔ وہ ایک نبی تھا اُس نے کیا دیکھا۔ اُس نے یسُوع مسیح، کلام کو دیکھا۔ اُس نے کہا، ''میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے۔ اور آخری دنوں میں، وہ زمین پر کھڑا ہوگا۔ چاہے کھال کے کیڑے اس بدن کو کھا جائیں، پھر بھی میں اپنے اس بدن سے خُدا کو دیکھونگا۔'' دیکھیں، اُسے جی اُٹھنے کی رویا دکھا دی گئی تھی۔ ایک نبی ہوتے ہوئے، اُس نے کلام کو دیکھ لیا تھا۔ اُس نے کلام کو دیکھا اور وہ جان گیا آخری دن اُسکی ہڈیاں اور اُسکا بدن جی اُٹھے گا۔ اُس سے سوال پوچھا گیا تھا اگر وہ جانتا ہے تو بتائے خُدا کہاں ہے، اگر وہ دیکھ سکتا ہے تو بتائے۔

(61) اُس نے کہا، ''ایک پھول مرجاتا ہے، اور پھر زندہ ہوجاتا ہے؛ ایک درخت مرجاتا ہے، اور پھر زندہ ہوجاتا ہے؛ مگر انسان مر کر پڑا رہتا ہے اور دم چھوڑ دیتا ہے، اور وہ ختم ہوجاتا ہے، پھر انسان کہاں رہا؟ کاشکہ تُو مجھے پاتال میں چھپا دے، اور جب تک تیرا قہر ٹل نہ جائے مجھے پوشیدہ جگہ میں رکھے۔''

(62) پھر گرجیں گرجنے لگیں، اور بجلی چمکنا شروع ہوگئی، اور خُداوند کی روح نبی پر آ ٹھہری۔ اور وہ کھڑا ہوگیا، اور خُداوند کی آمد کو دیکھا، اور چلا اُٹھا، ''میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے، اور آخرکار وہ زمین پر کھڑا ہوگا۔ اور اپنی کھال کے اِس طرح برباد ہوجانے کے بعد بھی، میں اپنے اِس جسم میں سے خدا کو دیکھونگا۔'' خُدا نے یسُوع مسیح، کلام مہیا کیا، اور اُس نے اُسے دیکھا اور اُسے اپنا مخلصی

دینے والا کہہ کر پکارا۔

(63) اسرائیل کو مصر سے نکلنے کیلئے ایک راستہ درکار تھا، اور خُدا نے اُنہیں ایک نبی مہیا کیا، اور نبی نے اُس کلام کی تصدیق کی جسکا وعدہ ابرہام سے کیا گیا تھا۔ یقیناً، خُدا نے راستہ مہیا کیا! اُنہوں نے سولجرٹرین نہیں کیے، اُنہوں نے یہ نہیں کیا، اُنہوں نے وہ نہیں کیا۔ اُنہوں نے صرف ایک کام کیا کہ خُدا کے مہیا کئے ہوئے راستے کا انتظار کیا۔ اُس نے کہا تھا، اور بتایا تھا، ''چار سو سال بعد، وہ ان لوگوں کو نکال کر لیجائیگا۔ اُس کے لوگ غلامی میں تو جائینگے، لیکن وہ اپنے زور آور بازو سے اُنہیں نکال کر لیجائیگا۔ وہ معجزات اور نشان ظاہر کریگا، اور اُس قوم کو عزت بخشے گا۔''

(64) یہاں وہ آدمی آ گیا، وہ چلائے اور روئے! لیکن یاد رکھیں، رونے چلانے سے اُنہیں مخلصی نہیں ملی، جب تک وقت پورا نہ ہو گیا۔

(65) جو کام ہم آج دیکھ رہے ہیں، بیس سال پہلے، یا چالیس سال پہلے ہم نہیں دیکھ سکتے تھے۔ یہ آج ہی ہونے تھے۔ یہ وقت ہے! یہ گھڑی ہے! اب وقت پورا ہو چکا ہے۔ دیکھیں؟ خُدا نے اسکا وعدہ کیا تھا، اور یہ یہاں موجود ہے۔

(66) وہ کہتے ہیں، ایک سو سال پہلے، تک، رُوح القُدس کا نزول دوبارہ نہیں ہو سکتا تھا۔'' وہ کہتے ہیں، پچاس سال پہلے تک، رُوح القُدس......'' لیکن آپ پینتی کاسٹل لوگوں نے یہ ثابت کر دیا، یہ رُوح القُدس کے نزول کی گھڑی تھی۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹرین، اور لوتھرن کیا کہتے ہیں، آپ خُدا کے کلام کے ساتھ کھڑے رہیں۔ ہمت والے لوگ باہر نکلے اور رُوح القُدس کا بپتسمہ ہونے تک ٹھہرے رہے، اور اُنہوں نے غیر زبانیں بولیں اور خُدا کی تعریف کی۔ کوئی آپکو اس سے مختلف نہیں بتا سکتا۔ خُدا خود اپنا ترجمان ہے؛ آپ یہ سمجھ چکے ہیں۔ ہو سکتا ہے آپ اسے بیان نہ کر پائیں، لیکن آپ اسے سمجھ گئے ہیں۔ خُدا کو کون بیان کر سکتا ہے؟ کوئی نہیں کر سکتا ہے۔

(67) میں آپکو بتا نہیں سکتا خُدا رویا کیسے دکھاتا ہے، لیکن میں جانتا ہوں ایسا ہوتا ہے۔ میں سمجھ نہیں سکتا خُدا یہ کام کیسے کرتا ہے۔ اور اس کو بیان کرنا میرا کام نہیں ہے۔ وہ اکیلا، رہتا ہے۔ وہ الوہیم

ہے، وہ خود کفیل ہے۔ میں تو بس اُسکا خادم ہوں۔ میں جانتا ہوں اُس نے اسکا وعدہ کیا تھا، اور میں جانتا ہوں وہ یہاں موجود ہے۔ میں فقط یہی ایک بات جانتا ہوں۔ مجھے بس یہ معلوم ہے، وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ میں جانتا ہوں اُس نے اسکا وعدہ کیا ہے، اور اُس وعدے کو سچا ثابت کرنے کیلئے خُدا یہاں موجود ہے۔ جی ہاں۔ یہ خُدا کا مہیا کیا ہوا راستہ ہے!

(68) اسرائیل کو ایک نبی مہیا کیا گیا، اور کلام کی تصدیق کی گئی، اور وہ باہر نکل آئے۔ یہ موسیٰ، نبی تھا، جو کئی سال بیابان میں رہا، چالیس سال تک، وہ اُن لوگوں کے ساتھ جدوجہد کرتا رہا، اور اُنہیں لیکر چلنے کی کوشش کرتا رہا جب تک وہ موعودہ دیس میں نہ پہنچ گئے۔ وہ ایک مقام پر آیا، اور وہاں اُسکی وفات ہوگئی؛ اُس کی عمر ایک سو بیس سال تھی۔ اُسکی موت کیلئے کوئی اور جگہ نہیں ہوسکتی تھی۔ اور جب وہ مرنے کیلئے تیار ہوگیا، تو خُدا نے اُسے ایک چٹان مہیا کی؛ وہ چٹان جسے اُس نے بیابان میں مارا تھا؛ وہ چٹان جو اُنکے ساتھ ساتھ چلتی تھی، وہ چٹان جس سے اُنہوں نے پانی پیا تھا۔ خُدا نے اُسے ایک چٹان مہیا کی، مرنے کیلئے ایک مقام بخشا، تا کہ موسیٰ ایک اچھی موت مر سکے۔

(69) اے خُدا، مجھے اُسی چٹان پر، مجھے اُسی چٹان پر مرنے دے! میں اُسی چٹان پر مرنا چاہتا ہوں۔ کیونکہ وہ چٹان مسیح یسُوع تھا۔ جی ہاں، جناب۔

(70) اُس چٹان پر، مرنے کے بعد، اُسے جنازے کی ضرورت تھی۔ خُدا نے اُسکے لئے فرشتوں کا گروہ بھیج دیا۔ اُسکے بزرگوں کا گروہ کیوں نہیں بھیجا؟ کیونکہ جہاں وہ جا رہا تھا، وہاں فرشتوں کے علاوہ کوئی اور نہیں جا سکتا تھا۔ اُنہوں نے خُدا کی حضوری میں اُسے باندھا، اُسے جنازہ بردار کی ضرورت تھی اور خُدا نے مہیا کر دیا۔ وہ خُدا کے مہیا کئے ہوئے راستے پر چلا گیا۔ ہلّلُویاہ!

(71) حنوک پانچ سو سال تک خُدا کے ساتھ چلتا رہا، اور خُدا کو پسند آ گیا۔ اُسے گھر جانے کیلئے ہائی وے کی ضرورت تھی۔ خُدا نے اُسے مہیا کیا۔

(72) ایلیاہ نے ایزبل کے رنگے ہوئے چہرے پر لعنت کی تھی، کیونکہ سب لوگ اُسکی پیروی میں چل رہے تھے۔ اور جب وہ ضعیف ہوگیا اور تھک گیا، تو وہ گھر جانے کیلئے تیار تھا۔ وہ اتنا ضعیف ہوگیا تھا کہ مشکل سے بھی یردن پار نہیں کر سکتا تھا؛ خُدا نے یردن پار کرنے کیلئے اُسے ایک راستہ مہیا کیا۔ وہ

چاہتا تھا اوپر آسمان پر چلا جائے، اور خُدا اسے ملاقات کرے؛ خُدا نے اُسکے لئے آتشی رتھ نیچے بھیجا، اور گھوڑے، اُسے اُٹھا کر اوپر لے گئے۔ خُدا نے راستہ مہیا کیا۔ خُدا نے راستہ فراہم کر دیا۔ وہ ہمیشہ اسی طرح مہیا کرتا ہے۔ ٹھیک ہے۔ جی ہاں، جناب۔ خُدا ہمیشہ، ایک راستہ مہیا کرتا ہے۔ جی ہاں۔

(73) مجوسیوں کو دیکھیں، جب وہ بابل سے اپنی راہ پر گامزن تھے، تو وہ ایک راستہ دیکھ رہے تھے جس پر وہ جانا چاہتے تھے، کیونکہ وہ جانتے تھے ایک بادشاہ پیدا ہوا ہے۔ اُنہیں کمپاس کی ضرورت تھی؛ خُدا نے ایک ستارہ مہیا کر دیا۔ اُنہوں نے ہر چیز پیچھے رکھ دی۔ اُنہیں کمپاس کی ضرورت نہ رہی؛ اُنہوں نے ستارے کی پیروی کی۔ یہ خُدا کا مہیا کیا ہوا راستہ تھا۔ خُدا نے ایک راستہ مہیا کیا، اُنہوں نے ستارے کی پیروی کی جب تک وہ کامل نور کے پاس نہ پہنچ گئے۔ اوہ!

(74) ایک دن، اس دنیا کو نجات دہندہ کی ضرورت تھی۔ لوگ کھو چکے تھے؛ اور وہ اسے نہیں جانتے تھے۔ وہ سمجھتے تھے وہ محفوظ ہیں، لیکن اُنہیں مُنجی کی ضرورت تھی۔ خُدا نے اپنا بیٹا، یعنی ایک نجات دہندہ مہیا کر دیا۔ دیکھیں؟ کوئی اور یہ نہیں کر سکتا تھا۔ زمین پر کوئی ایسا آدمی نہیں تھا، آسمان پر کوئی نہیں تھا، کہیں بھی، کوئی یہ کرنے کے قابل نہیں تھا۔ خُدا نے ایک کنواری پر سایہ کیا، اور وہ حاملہ ہوئی ایک مرد بچے کو جنم دیا۔ اور وہ مرد بچہ یہودی یا غیر قوم نہیں تھا۔ وہ خُدا تھا، جو جسم میں ظاہر ہوا تھا، اور فقط وہی مخلصی دے سکتا تھا۔ اُسکا لہو ہمیں بچاتا ہے۔ اُسکا لہو ہمیں شفا دیتا ہے۔ یہ وہ لہو ہے جس پر ہم ہر وعدہ کیلئے کھڑے ہو سکتے ہیں جو اُس نے کیا تھا۔ خُدا نے ایسا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

(75) خُدا عبادت کرنے والے کو صرف لہو کے وسیلے، اور لہو کے تلے ملتا ہے۔ اسرائیل کے پاس خُدا سے ملنے کی فقط ایک ہی جگہ تھی۔ نہ کہ...... آج بھی، خُدا ایک ہی جگہ ملتا ہے، اور- اور عبادت کرنے والے سے وہ ملاقات کرتا ہے؛ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، یا پینتی کاسٹل بینر کے تلے نہیں۔ وہ لوگوں سے لہو کے تلے ملتا ہے۔ خُدا کی مہیا کردہ فقط یہی واحد جگہ ہے؛ کوئی یونین نہیں، کوئی تنظیم نہیں۔ بلکہ لہو کے نیچے یسُوع مسیح اپنے پرستار سے ملاقات کرتا ہے۔ "جب میں لہو کو دیکھتا ہوں!" یہ خُدا کا مہیا کیا ہوا راستہ ہے۔

(76) کلیسیا کے مکمل طور پر قائل ہو جانے کے بعد، اُنہوں اُسے دیکھا، اور وہ مسیحا تھا!

(77) ایک عورت کنویں پر آئی، اُسے نجات کی ضرورت تھی، اُسے کچھ دکھانا درکار تھا۔ وہ چرچ جاتی رہی اور باقی کام کرتی رہی تھی، اور وہ اُسے یہ عقیدے اور وہ عقیدے دکھاتے رہے، یہاں تک کہ وہ ایک کسبی بن گئی۔ اور گلیوں میں نکل گئی۔ ایک دن، وہ پانی بھرنے جارہی تھی، اور دن کے گیارہ بجے، ایک چھوٹا سا نظارہ دیکھا، کہ وہاں ایک یہودی؛ شخص بیٹھا ہوا تھا۔ اور اُس نے کہا......

(78) جب اُس نے اپنا برتن، پانی بھرنے کے لیے نیچے گرایا، اُس نے ایک آدمی کو یہ کہتے سُنا، ''خاتون، مجھے پانی پلا۔'' اور اُس نے کہا......

(79) وہ فوراً گھومی، اور اُسکے بارے میں سوچنے لگی یہ کوئی عام یہودی ہے، کیونکہ جہاں تک جسم کا تعلق تھا وہ ایک انسان تھا۔ ایک انسان ہوتے ہوئے؛ اُس نے کھایا، پیا، اور سویا، جسطرح ہم کرتے ہیں۔ وہ اتنا زیادہ انسان بن گیا تا کہ وہ مر سکے، اور پھر بھی وہ خُدا تھا۔ پھر ہم دیکھتے ہیں، جب وہ......

(80) کہا، ''یہودیوں میں یہ رواج نہیں کہ سامریوں سے کوئی لین دین رکھیں۔''

(81) یسُوع نے کہا، ''لیکن اگر تُو جانتی کہ تجھ سے کون باتیں کر رہا ہے، تو تُو مجھ سے پانی مانگتی۔'' کہا، ''جا اپنے شوہر کو یہاں بلا لا۔''

عورت نے کہا، ''میرا کوئی شوہر نہیں ہے۔''

(82) کہا، ''تُو نے سچ کہا ہے۔ تُو پانچ کر چکی ہے، اور اب جسکے ساتھ رہ رہی ہے وہ بھی تیرا نہیں ہے۔'' کیا ہوا؟ خُدا نے اُس کیلئے کچھ مہیا کر دیا۔

(83) عورت نے کہا، '' جناب مجھے لگتا ہے کہ آپ ایک نبی ہیں۔ ہم جانتے ہیں جب مسیحا آئیگا، وہ ہمیں یہ سب باتیں بتائیگا۔ یہی کام وہ کریگا۔ کلام اسی طرح فرماتا ہے۔ ہم اُس کے آنے کے منتظر ہیں۔ میں ان باتوں اور انکے عقیدوں اور رسموں سے، اور فریسیوں، صدوقیوں، اور ہیرودیسیوں سے، اور باقیوں سے، بیزار اور تنگ آچکی ہوں۔ لیکن ہم جانتے ہیں مسیحا آرہا ہے، اور وہ آئیگا۔ آپ اس بارے میں کیا کہتے ہیں؟''

(84) اُس نے کہا، ''میں وہی ہوں۔'' آمین! خُدا نے راستہ مہیا کر دیا۔ اُس نے اپنا گھڑا وہیں چھوڑ دیا، اور ایک بدلی ہوئی عورت بن گئی، اور شہر میں دوڑ گئی، اور کہا، '' آؤ، میں تمہیں وہ آدمی دکھاؤں

جس نے میرے سارے کام بتا دیئے جو میں نے کئے تھے۔ کیا یہ مسیحا نہیں ہے؟''

(85) پطرس، اندریاس کی کہانی سن رہا تھا، اور کئی بار اسے سن چکا تھا، اندریاس نے سُنا یوحنا ایک آدمی، یعنی مسیحا کا تعارف کروا رہا تھا، اور باقی سب باتیں دیکھیں جو ہو رہی تھیں۔ پطرس کیلئے یہ سب کچھ بھید تھا۔ لیکن ایک دن وہ اندریاس کے ساتھ، یسُوع کو دیکھنے گیا۔ اور جب وہ یسُوع کی حضوری میں پہنچ گیا، تو یسُوع نے اُسے دیکھا، اور کہا، ''تیرا نام شمعون ہے، اور تُو یوناہ کا بیٹا ہے۔'' خُدا نے پطرس کیلئے راستہ مہیا کر دیا تا کہ وہ دیکھے وہ کون تھا۔ وہ وہی مسیحا تھا۔

(86) اب ہم دیکھتے ہیں، یسُوع کی موت کے بعد اور اُسکے آسمان پر چلے جانے کے بعد، کلیسیا کو گواہی کیلئے، قوت کی ضرورت تھی۔ خُدا نے اُنہیں پینتیکوست دیدیا۔ دیکھیں اُس نے اُنہیں پینتیکوست مہیا کر دیا۔

(87) دو ہزار سال گزر چکے ہیں، دوستو۔ دو ہزار سال ہو چکے ہیں۔ ان آخری دنوں میں، ہمارے ساتھ اسطرح ہوا ہے، مسیحیت میں انسانی نظام داخل ہو گیا ہے اور اسے پھر سے مخلوط کر دیا ہے، عقیدوں، چرچز، تنظیموں، اور عقلی تقریروں کے وسیلے اسے مخلوط کر دیا ہے، یہاں تک کہ مسیح کی حقیقی انجیل کو اور قوت کو عملی طور پر کھو چکے ہیں۔ اور ہم یہاں آخری دنوں کے موعودہ کلام کے ساتھ کھڑے ہیں، کیا ہو رہا ہے، اور کیا ہوگا؛ لیکن انسان اسکا یقین نہیں کرتا ہے۔ لوگ اس سے دُور جا چکے ہیں۔ آپ ان سے پوچھیں کیا آپ مسیحی ہیں؛ تو کہتے ہیں، ''میرا تعلق فلاں فلاں سے ہے۔'' اسکا کوئی مطلب نہیں ہے۔ آپ کو پیدائشی مسیحی بننا پڑیگا۔ اب دو ہزار سال بعد، ہر چیز دوبارہ بابل میں شامل ہو چکی ہے۔

(88) آج کلیسیا کو دوبارہ، حق اور قوت کی ضرورت ہے۔ اوہ! خُدا نے اپنے بیٹے کو زندہ کیا، تا کہ وہ اسکی دیکھ بھال کرے، کیونکہ اُس نے کہا، ''تھوڑی دیر باقی ہے دنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی؛ لیکن تم مجھے دیکھتے رہو گے، کیونکہ میں تمہارے ساتھ، بلکہ تمہارے اندر ہونگا۔'' ہم دیکھتے ہیں، عبرانیوں 8:13 میں لکھا ہے، ''وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔''

(89) ملاکی 4 میں، ہم دیکھتے ہیں، آخری دنوں میں اُس نے ہم سے ایک پیغام کا وعدہ کیا

ہے، اور وہ ''لوگوں کے ایمان کو واپس والدوں کی طرف پھیر دیگا۔'' آخری دنوں میں، اُس نے اسکا وعدہ کیا ہے۔

(90) اسی طرح اُس نے، یوحنا 12:14 میں وعدہ کیا ہے، ''وہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے، وہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا۔ ان سے بڑھکر، یا ان سے زیادہ کام، وہ کریگا، کیونکہ میں اپنے باپ کے پاس جاتا ہوں۔''

(91) ایک دن وہ تعلیم دے رہا تھا۔ اُنہوں نے کہا، ''مالک، ہمیں کوئی نشان دکھا۔''

(92) اُس نے کہا، ''اس زمانہ کے بُرے اور زنا کار لوگ نشان طلب کرتے ہیں۔'' یہ وہی لوگ ہیں جنکے درمیان ہم رہ رہے ہیں۔ اُس نے کہا، ''میں انہیں ایک نشان دونگا۔ کیونکہ جیسے یُوناہ تین رات دِن، مچھلی کے پیٹ میں رہا، ویسے ہی اِبنِ آدم، تین رات دِن زمین کے اَندر رہے گا۔''

(93) کس قسم کا نشان بُرے اور زنا کار لوگوں کو چاہیے تھا؟ جی اُٹھنے کا نشان۔ آج ہم سے یہی وعدہ کیا گیا ہے، اور جی اُٹھنے کا نشان یہ ہے کہ وہ آج بھی زندہ ہے، وہ کل، آج، بلکہ ابدتک زندہ ہے۔

(94) اُس نے کہا، ''جیسے لوط کے دنوں میں ہوا،'' کل رات ہم نے اسے دیکھا تھا۔ ''جیسے لوط کے دنوں میں ہوا، لوط کے دنوں میں کیا ہوا تھا، ویسا ہی ابنِ آدم کی آمد پر ہوگا۔'' ان چیزوں کا ہم سے وعدہ کیا گیا ہے، اور بہت سارے حوالہ جات ہیں۔ لیکن وقت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے...... ''تھوڑی دیر باقی ہے دنیا مجھے نہ دیکھے گی۔ کوسموس، 'کلیسیائی زمانے کی، ترتیب،' یہ لوگ مجھے نہ دیکھیں گے۔ لیکن تم مجھے دیکھوگے، کیونکہ میں زمانے کے آخر تک، تمہارے ساتھ، بلکہ تمہارے اندر رہونگا۔''' یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے۔'' یہ کیا ہے؟ یہ خُدا کا مہیا کیا ہوا نشان ہے، اور خُدا کا مہیا کیا ہوا راستہ ہے۔

(95) ابرہام بیٹے کا منتظر تھا۔ غیر قوم کی تباہی سے پہلے آخری نشان اُس نے یہ دیکھا، خُدا جسم میں ظاہر ہوا، اور سارہ کے دل کے بھید اُس نے جان لئے جبکہ وہ پیچھے خیمہ میں تھی۔ یسُوع نے کہا، ''ابنِ آدم کی آمد پر یہی کچھ دوبارہ ہوگا۔'' بہنوں، بھائیو، میں ایمان رکھتا ہوں ہم اُسی دن میں رہ رہے ہیں۔ میں ایمان رکھتا ہوں یہ وعدے کا دن ہے۔

(96) آپ جو کچھ کر رہے ہیں اس پر آپکو ایمان رکھنا چاہیے۔ اگر آپ اس پر ایمان نہیں رکھتے، تو آپ قیاس آرائی میں چل رہے ہیں......ویب سٹر کے مطابق، لفظ قیاس کا، مطلب ہے،''اختیار کے بغیر مبہم جوئی کرنا۔''لیکن کلام نے اسکا وعدہ ہم سے کیا ہے، اور خُدا اپنے کلام کے پیچھے کھڑا ہوتا ہے، تاکہ آپ قیاس آرائی میں نہ چلیں۔ آپکو بالکل وہ کرنا ہے جو خُدا نے کرنے کیلئے کہا ہے، اور پھر وہ اسکی پشت پناہی کرنے کا پابند ہے۔

(97) کئی سال پہلے، ایک گریٹ، شہرت یافتہ، ایک-ایک مبلغ تھا، میں نے اُسے تب دیکھا جب میں ایک لڑکا تھا، اُسکا نام پال ریڈر تھا۔ ایک دن، اُس نے ایک کہانی بتائی، جو ہمیشہ میرے ساتھ رہتی ہے۔ اُس نے کہا،''ایک دن، ہم لکڑیاں کاٹ رہے تھے۔''وہ اوریگون میں، لکڑی کاٹنے والا تھا، اور کہا، بوس نے اُس سے کہا اوپر پہاڑ پر چلا جا۔ وہ خواب دیکھ رہا تھا۔ اور وہاں وہ واقعی موجود تھا، اور اُس وقت، وہ وہاں جزیروں میں نیچے تھا؛ اور اُسے بخار ہو گیا، اور شدید گرم، اور قریب المرگ تھا۔ وہ ڈاکٹر کو لینے گئے، لیکن اسکے لئے، اُنہیں چھوٹی کشتی سے میلوں میل سفر کرنا پڑا۔

(98) اس سے پہلے ڈاکٹر وہاں پہنچتا، پال بیمار اور بیمار ہوتا چلا گیا، یہاں تک کہ ختم ہونا شروع ہو گیا۔ اُس نے اپنی باوفا بیوی کو بلایا۔ اُس نے کہا،''پیاری، اندھیرا ہوتا جا رہا ہے، اور اندھیرا، کمرے کے اندر آتا جا رہا ہے۔''اور وہ کوما میں واپس چلا گیا۔

(99) اور جب وہ کومے میں چلا گیا، اُس نے کہا اُس نے خواب دیکھا، اور جب وہ کومے میں تھا، تو اُس کے بوس نے اُسے پہاڑ پر ایک خاص درخت کاٹنے کیلئے بھیجا۔ اُس نے درخت تلاش کیا، اُسے کاٹ لیا، اور اپنی کلہاڑی اُس میں ٹھونس دی، اور اُسے اوپر اُٹھانے کیلئے آگے بڑھا۔ اور وہ اُسے اُٹھا نہ سکا۔ کہا میری قوت ختم ہو گئی تھی۔ وہ اُسے اوپر اُٹھا نہ سکا۔ اُس نے کہا،''اس سائز کے تمام درخت، یقیناً میں اُٹھا سکتا ہوں۔ میں دوبارہ کوشش کرتا ہوں۔''اور وہ آگے بڑھا اور اُٹھایا، وہ اُس وقت تک محنت کرتا رہا جب تک تھک نہ گیا۔ وہ درخت کی ایک طرف بیٹھ گیا، اور کہا،''میں نہیں جانتا میں کیا کروں۔ بوس نے کہا ہے اس درخت کو نیچے خیمہ میں لیکر جانا ہے، لیکن مجھ میں اتنی قوت نہیں ہے کہ اسے نیچے لیکر جاؤں۔''

(100) اُس نے کہا اُس نے سب سے میٹھی آواز سُنی ، اور یہ آواز اُسکے بوس کی تھی ؛ مگر کہا، جب اُس نے مڑ کر اپنے بوس کو دیکھا، تو وہ خُداوند یسُوع تھا۔ اُس نے کہا، ''پال تم کس چیز کیلئے لڑ رہے ہو؟ تم کس چیز کیلئے اتنے پریشان ہو؟ کیا تم اس بہتے ہوئے پانی کو دیکھ رہے ہو؟'' کہا، ''تم کیوں نہیں اس درخت کو دریا میں پھینک دیتے، تاکہ یہ نیچے چلا جائے؟ اور اس پر بیٹھ کر کیمپ میں چلے جاؤ۔''

(101) وہ چھلانگ لگا کر درخت پر بیٹھ گیا، اور اپنی بلند آواز کے ساتھ چلاتے ہوئے لہروں پر نیچے جانے لگا۔ ''میں اس پر سوار ہوں! میں اس پر سوار ہوں!''

(102) بہنوں، بھائیو، ان آخری دنوں میں یسُوع مسیح نے ایسے کام کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ میرا ایمان ہے ہم اسی وقت میں رہ رہے ہیں۔ میرا ایمان ہے وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ میں نہیں جانتا یہ کیسے ہوتا ہے، لیکن میں اس پر سوار ہوں۔ میرا ایمان ہے یہ سچائی ہے، کیونکہ یہ انجیل ہے، یہ خُدا کا مہیا کیا ہوا راستہ ہے۔ میرا ایمان ہے یہ وقت کا پیغام ہے، اور ہم اس وقت میں رہ رہے ہیں۔ یہ خُدا کا مہیا کیا ہوا راستہ ہے۔ میں اس پر سوار ہوں۔

کیا آپ میرے ساتھ چھلانگ نہیں لگائیں گے، آئیں ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں؟

(103) آسمانی باپ، ہم تیرے کلام پر سوار ہو کر جلال میں جا رہے ہیں۔ ہم ایمان رکھتے ہیں تیرا کلام سچائی ہے۔ اے خُدا، کاش آج رات، ہر مرد اور ہر عورت، تیرے کلام پر سوار ہو جائیں، اور یاد رکھیں، جیسے جیسے یہ سفر میں آگے بڑھتے جائیں، اقرار کرتے جائیں، ''میں خُدا کے وعدے پر سوار ہوں۔ یہ مجھے سیدھا جلال میں لیکر جائیگا۔ آج میرے لئے یہ خُدا کا مہیا کیا ہوا راستہ ہے۔ 'یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'''

(104) تُو نے کہا، ''تھوڑی دیر باقی ہے دنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی، مگر تم مجھے دیکھتے رہو گے؛ کیونکہ میں تمہارے ساتھ، بلکہ تمہارے اندر رہونگا۔'' خُداوند، تُو نے ہم سے وعدہ کیا ہے، ہم تجھے دیکھیں گے۔

(105) ایک مرتبہ، یونانی آئے، اور کہا، ''صاحبوں، ہم یسُوع کو دیکھنا چاہتے ہیں۔'' اور اُنہیں یہ سعادت حاصل ہوئی۔ اور آج رات، خُداوند، ہم بھی، تجھے دیکھنا چاہتے ہیں۔ ہماری یہ دلی تمنا

ہے۔کوئی شخص تیری بات کبھی نہیں سُن سکتا، جب تک اُسکے اندر تجھے دیکھنے کی چاہت نہ ہو۔تب اُن یونانیوں کو تیرے دیدار کا موقع فراہم ہوا، اور آج ہمیں تیرے دیدار کا موقع فراہم کیا گیا ہے، تُو ہمیشہ راستہ مہیا کرتا ہے کیونکہ تُو کل، آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے۔خادم اُن یونانیوں کو تیری حضوری میں لائے، اور اُنہوں نے تجھے دیکھ لیا۔اے باپ، آج رات ہمیں بھی وہ شرف بخش دے۔ہم، تیرے خادم ہوتے ہوئے، کاش ان لوگوں کو تیری حضوری میں لاسکیں۔تاکہ آج رات، ہم یسُوع کو دیکھ سکیں، جو کہ کل، اور آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے۔خُداوند، یہ بخش دے۔

(106) خُداوند، ہر ایک کھوئے ہوئے، مرد، عورت، لڑکے، اور لڑکی کو نجات دے۔جبکہ ہم دیکھ رہے ہیں ہماری قوم گلا کاٹنے والے قاتلوں سے بہت زیادہ آلودہ، اور مخلوط ہوچکی ہے، اور قوم میں آج بدعنوانی نظر آرہی ہے! اور ہر چیز میں بدعنوانی نظر آرہی ہے، اور لوگوں کی عالمگیر ذبح خانہ کی طرف رہنمائی کی جارہی ہے، کیونکہ یہ خُدا کے مہیا کئے ہوئے راستے پر نہیں چل رہے! لوگ کلام کے راستے کی بجائے عقیدوں کے بنائے گئے راستے پر چل رہے ہیں۔

(107) اے خُدا، ہم ان اصل، حقیقی، پیدائشی مسیحیوں کیلئے دعا کرتے ہیں، جیسے میں نے اصل بطخوں کی، مثال دیکر سمجھایا ہے، وہ......میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں، وہ غیر کے پیچھے نہیں جائیں گی۔" خُداوند، تیری آواز تیرا کلام ہے۔اور کلیسیا کے لوگوں کیلئے یہ سدا سے مہیا کیا ہوا راستہ ہے، یہ تیرا کلام ہے۔" تیرا کلام سچائی ہے۔" اور تُو کلام ہے۔اور بائبل ہمیں بتاتی ہے، " کیُونکہ خُدا کا کلام دودھاری تلوار سے زِیادہ تیز ہے اور دِل کے خیالوں اور اِرادوں کو جانچتا ہے۔"

(108) کیوں اسرائیل اپنے مسیحا کو دیکھ نہ سکا، جبکہ اُنہوں نے دیکھا کہ وہ وہی کلام تھا، جو خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے؟ اُنہوں نے کیوں نہیں پہچانا؟ اُنہوں نے نبیوں کے وسیلے اسے سیکھا تھا، نبی ایسا کرتے تھے: لیکن جب خُدا کی معموری اُسکے بیٹے میں سما گئی، اور وہ ہمارے درمیان آ گیا، پھر وہ اسے دیکھنے میں ناکام ہوگئے کیونکہ وہ اندھے تھے۔

(109) لیکن جن کی آنکھیں، آج رات کھلی ہوئی ہیں، خُداوند، وہ ہمارے درمیان یسُوع کو دیکھ سکتے ہیں۔ہر ایک بیمار آدمی شفا پا جائے۔کاش یہ طے کرلیں، خُداوند، یہ اس گھڑی کے بعد، مزید، کبھی

دُور نہیں ہونگے ......اور یہ ایمان رکھیں گے کہ تُو ہی مسیحا ہے۔ یہ خُدا کے طریقے سے آرہے ہیں۔ آج رات، بہت سارے یہاں ایسے ہیں، جو مر رہے ہیں۔ آج رات، بہت سارے یہاں موجود ہیں، اور اگر تیری، اگر تیری مدد انکے لئے نہ آئی، تو وہ اگلے ہفتے تک نہیں رہیں گے۔

(110) اب، اے باپ، تُو اُسکا ذمہ دار ہے جسکا تُو نے وعدہ کیا ہے۔ اور تُو نے وعدہ کیا تھا ہم تجھے دیکھیں گے۔ تُو نے وعدہ کیا تھا جو تُو نے کیا وہ ہم بھی کریں گے۔ یہ وہ گھڑی ہے۔ میں اسکا اقرار کرتا ہوں؛ میں اس پر ایمان رکھتا ہوں میں نے سُنا ہے تُو نے فرمایا ہے؛ تیرا کلام اسی طرح کہتا ہے۔ تُو اسکی تصدیق کرتا ہے۔ میں جانتا ہوں یہ سچ ہے۔ اب یہ معلوم ہو جائے، خُداوند۔ یہ لکھا ہوا ہے، اب خُدا کی بادشاہی کی خاطر، یہ پورا ہو جائے۔ آمین۔

(111) میرا نہیں خیال ہم دعائیہ قطار بلائیں گے۔ میرا خیال ہے میں یہی سے دعا کرونگا۔

(112) آپ میں سے کتنے بیمار ہیں؟ اب آپ آئیں ......آپ اپنا ہاتھ تھامے ہوئے، یہ شہادت دے رہے ہیں کہ آپ بیمار ہیں۔

(113) آپ میں سے کتنے اس بات کی گواہی دیں گے، ''بھائی برینہم، یقیناً مجھے نجات نہیں ملی ہے''؟ کیا آپ اپنا ہاتھ اُٹھائیں گے، ''کہ میرے لئے دعا کی جائے''؟ آپ کو، خُدا آپ کو برکت دے۔ یہ اچھا ہے۔ ٹھیک ہے......خُدا آپکو برکت دے۔ ''مجھے نجات نہیں ملی ہے۔''

(114) اب، آپ جنہوں نے ہاتھ اُٹھائے ہیں، اور جنہوں نے نہیں اُٹھائے ہیں، ''کہیں، ''بھائی برینہم، میں واقعی نجات پانا چاہتا ہوں۔ یہ میری دلی خواہش ہے۔ میں ایمان رکھتا ہوں دنیا میں کچھ بھی نہیں ہے۔'' آپکی نجات سے بڑھکر، مزید کچھ بھی نہیں ہے، جو آپ حاصل کر سکیں؟ ''میرے لئے دعا کی جائے۔ میں نجات پانا چاہتا ہوں۔'' پوری عمارت میں، جہاں کہیں بھی آپ ہیں، کیا آپ اپنے ہاتھ اُٹھائیں گے، ''میں چاہتا ہوں......''؟

(115) آپ میں سے کتنے ہیں جنہوں نے پاک روح نہیں پایا، کہیں، ''میں جانتا ہوں مجھے پاک روح کی ضرورت ہے''؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ ''میرے پاس نہیں ہے: مجھے چاہیے۔'' ٹھیک ہے، یہاں بہت کم ہیں جنکے پاس نہیں ہے۔

(116) دیکھیں، مسیح اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے، اور آپکو اپنا ایمان اُس پر قائم رکھنا ہے۔ وہ کلام ہے۔ اب، عبرانیوں چوتھا باب، کہتا ہے، ''یہ خُدا کا کلام ہے،'' جو کہ مسیح ہے۔ مسیح کلام ہے۔ کیا آپ سبکو معلوم ہے؟ کہیں، ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] وہ کلام ہے، ''اور کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' جو کچھ موسیٰ میں تھا، وہی کچھ ایلیاہ میں تھا؛ اور جو کچھ ایلیاہ میں تھا، وہی کچھ یوحنا میں تھا؛ اور جو کچھ یوحنا میں تھا، اُس نے اپنے آپکو مسیح میں- میں کامل کیا۔ اور آج بھی وہ ویسا ہی ہے جیسا تب تھا، اور وہ آج بھی کلام ہے جس نے آج کے دن کیلئے نبوت کی تھی، جو اُسے نور بناتا ہے اور جو روشن کرتا ہے اور موعودہ کلام کی تصدیق کرتا ہے۔''

(117) دوستو، ہم آخری وقت میں موجود ہیں۔ یسُوع موجود ہے۔ میں جانتا ہوں آپ یہ سن چکے ہیں۔

(118) کیا ہوتا، اگر آپ اپنی زندگی میں اسے کبھی دیکھ نہ پاتے، اور آپ کے پاس دیکھنے کی حس نہ ہوتی، اور کسی انسان نے ایسا نہ کیا ہوتا، اور ہر بار تھوڑی دیر بعد آپکو گرمی کا احساس ہوتا؟ اور میری نظر ہوتی، اور میں دیکھ سکتا، تو میں آپکو بتاتا یہ سورج ہے۔ آپ کہتے ہیں، ''مجھے نہیں معلوم یہ کیسا ہوتا ہے، لیکن میں، اسکی تپش محسوس کر سکتا ہوں، آپ محسوس کر سکتے ہیں۔''

میں کہتا ہوں، ''یہ سورج ہے۔''

''سورج کیا ہوتا ہے؟''

''سورج روشنی ہے۔''

''روشنی کیا ہے؟'' یہ سب کچھ آپکے لئے ایک نئی دنیا ہے۔

(119) لیکن کیا ہوا اگر میں کہوں ٹھیک یہاں یسُوع کھڑا ہوا ہے؟ کیا ہوا اگر میں کہوں وہ ٹھیک ہمارے درمیان ہے؟ اُس نے وعدہ کیا ہے۔ ''جہاں دو یا تین میرے نام سے اکٹھے ہوتے ہیں، میں اُنکے درمیان ہوں۔ میں وہاں ہوں!'' اب میرے لئے، یہ سچائی ہے، یہ مکمل سچائی ہے، یا یہ بالکل سچائی نہیں ہے۔ یا تو یہ ٹھیک ہے، یا پھر یہ ٹھیک نہیں ہے۔

(120) اب جہاں تک آپکی نجات کا تعلق ہے، اُس نے کلوری پر اپنی جان دے کر یہ کام کیا

ہے۔آپکو شفا دی، اُس نے ایسا کیا جب اُس نے اپنی جان کلوری پر دی۔کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔کلام کہتا ہے اُس نے یہ کیا۔

(121) اب وہی صرف یہ کر سکتا تھا اگر وہ یہاں کھڑا ہوتا اس سوٹ کے ساتھ-ساتھ، جو اُس نے مجھے دیا ہے، تو وہ آپکو ثابت کر کے دکھاتا کہ وہ مسیحا تھا۔

(122) اپنے ہاتھ میں کیلوں کے نشانوں سے نہیں۔یہ تو کوئی بھی بناوٹی کر سکتا، اپنے چہرے پر خون اور کیلوں کے نشان لگا سکتا ہے، اور باقی نشان اور کام کر سکتا ہے۔یہ ہوسکتا ہے۔ایسا ہوا ہے۔بہت سارے لوگ اُسکی طرح مصلوب بھی ہوئے ہیں۔یہ وہ بات نہیں ہے۔

(123) یہ اُسکی زندگی ہے، جو اُسکے اندر موجود تھی!''بیٹا، اپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتا، لیکن وہی کرتا ہے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے۔''یہ وہ زندگی ہے جو اُس میں تھی، اُس نے ثابت کیا۔اسلئے نہیں کہ وہ یہودی تھا اور اُس عورت نے کنویں پر یہ کیا اور اُس پر ایمان لے آئی کہ وہ مسیحا ہے؛ بلکہ اُس نے دلوں کے بھید پرکھ لئے، اس بات نے اُسے مسیحا بنایا۔اگر اُس نے گزرے دنوں میں اپنا تعارف اسطرح کرایا تھا، تو پھر کلام کے مطابق، اس زمانے کیلئے، یہی اُس کا مہیا کیا ہوا راستہ ہے۔کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟

(124) اب، آپ میں سے ہر ایک کیلئے، میں یہاں اجنبی ہوں۔میں نے چاروں طرف دیکھا، اور کوئی ایسا شخص نہیں ملا جسے میں جانتا ہوں۔اور جتنے یہاں ہیں، وہ مجھے نہیں جانتے، اور دیکھیں میں آپکے بارے میں کچھ نہیں جانتا، اپنے ہاتھ اُٹھا کر بتائیں۔ہر طرف، پکی بات ہے۔یہ چارپائی پر لیٹا ہوا شخص ہے، اس نے اپنا ہاتھ اُٹھایا ہے۔یہ مجھے نہیں جانتا۔کوئی بھی مجھے نہیں جانتا۔

(125) لیکن یاد رکھیں، خُدا آپکو جانتا ہے۔خُدا آپکے بارے میں جانتا ہے۔اب، اگر وہ ثابت کر دے کہ وہ یہاں موجود ہے۔

''یہ کیا ہے، بھائی برینہم؟''یہ نعمت ہے۔

(126) یہ نعمت کیا ہے؟ ویسے، یہ نعمت کیا ہوتی ہے؟ یہ کچھ لینا اور اُسے استعمال کرنا نہیں ہے، کہ کہیں،''مجھے شفا کی نعمت مل گئی ہے! میں باہر نکل کر اسے شفا دونگا، اور اُسے شفا دونگا۔''اگر میں یہ

کرسکا، تو میں یہ ضرور کرونگا۔ اب، دیکھیں، یہ ایک نعمت ہے، اور آپ- آپ......آپ اس نعمت کی غلط تشریح کررہے ہیں۔ نعمت کا مطلب ہے،''اپنے آپکو پیچھے ہٹا دینا تاکہ رُوحُ القُدس آپکو استعمال کرے۔'' سمجھے؟ یہ نعمت ہے۔

(127) اور یہی کچھ ایک خادم ہوتا ہے۔ وہ وہ منادی نہ کرے جو منادی اُسے پسند ہے۔ وہ اپنے آپکو راستے سے ہٹالے، یہی ایک نعمت ہے، پھر تحریک آتی ہے، اور پھر خادم- خادم رُوحُ القُدس کی تحریک سے بولتا ہے۔ اور اسی طرح دوسری نعمتیں ہیں۔ اب، خدمت کی نعمتیں، اور باقی نعمتیں، بھی ہیں۔ دیکھیں، خُدا کی عطا کی ہوئی نعمتوں میں سب سے پہلے، یہ ہیں۔'' پہلے رسول، نبی، استاد، چرواہے، اور مبشر ہیں۔'' یہ خدمتیں ہیں۔ اور یہ ہماری نعمتیں ہیں۔

(128) اب، یسُوع مسیح نے وعدہ کیا تھا کہ وہ آخری دنوں میں یہ کریگا۔ اگر وہ یہ کرتا ہے، اگر وہ وہ کرے جس کا اُس نے وعدہ کیا تھا، تو کتنے ہیں جو اُس پر ایمان لائیں گے اور آج رات، اُسے قبول کریں گے؟ اپنے ہاتھ اُٹھا کر، کہیں،'' میں اُسے قبول کرونگا۔'' یہاں پر کتنے لوگ ہیں......آپ کا شکریہ۔ کتنے لوگ یہاں ہیں جو آج سے پہلے ایسی عبادت میں نہیں آئے تھے، اپنے ہاتھ بلند کریں۔ میرے خُدایا، تقریباً آدھی جماعت۔ اس سے پہلے، وہ کام کرے کتنے ایمان رکھتے ہیں، آپ کسی بھی طرح یقین کریں؟ خُدا آپکو برکت دے۔

(129) اب غور کریں، اگر میں نے آپکو سچائی بتائی ہے، تو پھر خُدا مجھے جواب دینے کا پابند ہے۔ وہ دیگا۔ وہ اپنے الفاظ آپکے مُنہ میں ڈالتا ہے اور اُنہیں پورا کرتا ہے۔ یہ درست ہے، یہ اُس کے الفاظ ہیں، اُسے یہ کرنا ہے۔'' میں نے اپنا کلام بھیجا ہے، اور یہ بے تاثیر واپس نہیں آئیگا۔''

(130) دیکھیں، اگر میں شفا دے سکتا، تو میں شفا دیتا۔ جسطرح محترم، مرحوم، بھائی اپشو نے پائی تھی جسکے بارے میں ہم بات کررہے تھے۔ وہ بزرگ آدمی وہاں پیچھے وہیل چیئر پر بیٹھا ہوا تھا، وہ ایک دلیر بزرگ آدمی تھا، میں اُسے شفا دیتا اگر میں دے سکتا۔ میں نے کھلے عام، پلیٹ فارم چھوڑ دیا، میں چاروں طرف گھوما اور میں نے ایک رویا میں، اُسے چلتے، اور جاتے دیکھا۔ اُسے بلایا، اُسے بتایا وہ کون تھا، اور وہ کیا تھا۔ وہ اُٹھا اور چلنے لگا، پلیٹ فارم پر آگیا، اپنی انگلیوں کو چھوا، کیونکہ وہ چھیاسٹھ

سالوں سے مفلوج تھا۔ سمجھے؟

(131) اور اُسی رات، ایک سیاہ فام عورت، اپنے بچے کیساتھ، ایک طرف بیٹھی ہوئی تھی۔ میں نے کہا، ''میں نے ایک-ایک ڈاکٹر کو چشمہ پہنے دیکھا ہے، اور-اور سیاہ فام لڑکی کا، چھوٹا سا آپریشن کیا ہے، اور اُسکا گلا مفلوج ہو گیا ہے۔''

(132) ایک سیاہ فام بوڑھی عورت تھی، آپ مشکل سے بھی اُس پلیٹ فارم سے دور نہیں ہٹا سکتے تھے۔ اُس نے کہا، ''خُداوند، رحم کریں، یہ میرا بچی ہے!'' اور وہ یہاں تک آ گئی، یہاں تک کہ عشرز کا جھنڈ بھی اُسے روک نہ سکا۔

(133) میں نے کہا، ''آنٹی، یہاں اوپر آنے سے کوئی بھلا نہیں ہوگا۔ یہ وہ نہیں ہے...... یہ خُدا ہے۔'' میں نے کہا، ''یہاں آنے سے کچھ بھلا نہیں ہوگا۔ فقط ایمان رکھیں۔'' اور وہ گھٹنوں کے بل ہو گئی اور دعا شروع کر دی۔ میں نے سامعین کی طرف دیکھا اور اسطرح، ایک راستہ، جاتے ہوئے دیکھا۔ میں نے دیکھا وہ چھوٹی سیاہ فام لڑکی اپنے بانہوں میں گڑیا لئے، اُس راستہ پر جا رہی ہے۔ اور میں نے اُس چھوٹی، سیاہ فام لڑکی کو دیکھا، اُس نے مڑ کر دیکھا، تو یہ وہی لڑکی تھی۔ میں نے کہا، ''جواب مل گیا ہے۔'' وہ اُٹھی، اور چارپائی سے دُور چلی گئی۔ سمجھے؟

(134) یہ خُدا ہے۔ سمجھے؟ یہ خُدا ہے۔ دیکھیں؟ وہ نہیں......کوئی شفا نہیں دے سکتا۔ یہ خُدا پر آپکا ایمان ہے۔

(135) دیکھیں، بائبل کہتی ہے، کہ، اس وقت، وہ ہمارا سردار کاہن ہے، جسے ہم اپنی کمزریوں اور پریشانیوں میں چھو سکتے ہیں۔'' کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ ایک سردار کاہن ہے! اب، اگر وہ سردار کاہن ہے، تو وہ کسطرح کا عمل کریگا؟ اگر وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے، تو اُسکا عمل بھی، کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں رہیگا۔

(136) اب آپ دعا کریں، اور پاک روح کو کام کرنے دیں...... آپ خُدا سے کہیں، ''اے خُدا، یہ آدمی جو یہاں کھڑا ہے مجھے نہیں جانتا، لیکن یہ جو کہہ رہا ہے اس میں کوئی بات ہے۔ تُو یکساں ہے۔ تُو مسیح ہے۔ میں بیمار ہوں۔ مجھے ضرورت ہے۔ اور اب اگر تُو چاہے تو مجھے...... اگر اس کام کیلئے

میرے اندر ایمان نہیں ہے،تو کسی کو سامنے لاتا کہ میں ایمان کے بارے میں جانوں ، اور یہ ہونے دے...... مجھے یا-یا- یا کسی اور آدمی کو بلا، جو جلال میں تیری پوشاک کے کنارے کو چھولے۔اور اگر وہ آدمی راستے سے باہر ہے،تو تُو اُسکے مُنہ کو واپسی کیلئے استعمال کر،اور بالکل اُسی طرح کر جسطرح تُو نے زمین پر رہتے ہوئے کیا تھا۔تا کہ میں جان جاؤں تُو کل،آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے۔''

اب آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(137)خُداوند یسُوع ، بشارتی کام نبوتی کام میں تبدیل ہو رہا ہے، پھر بھی میرا ایمان تجھ پر ہے، خُداوند ،تُو نے اسکا وعدہ کیا تھا۔اور میں دعا کرتا ہے، آج رات تُو مجھے وہ عطا کر دے ۔وہ بخش دے۔میری سن لے۔آج رات ، جب یہ لوگ یہاں سے جاتے ہیں ،اور ہم اپنے گھروں کو لوٹتے ہیں ،تو ہم اُنکی طرح کہیں جو اماؤس کی راہ سے جارہے تھے،''کیا ہمارے دل جوش سے نہ بھر گئے جب وہ راہ میں ہم سے باتیں کررہا تھا ؟''یسُوع مُردوں میں سے جی اُٹھا تھا ؛اوروہ یہ بات نہیں جانتے تھے۔وہ اُسی سے باتیں کر رہے تھے ؛اور یہ جانتے تک نہیں تھے۔لیکن جب وہ اُنکے ساتھ گھر کے اندر گیا،اور دروازہ بند کر دیا،تو پھر اُس نے اُس طریقے سے کام کیا جس طریقے سے مصلوبیت سے پہلے کیا تھا۔اس سے اُنکی آنکھیں کھل گئیں۔اور اُنہوں نے اُسے پہچان لیا۔خُداوند، دوبارہ، ہمارے دلوں کو جوش سے بھر دے جیسے اُنکے دلوں کو بھرا تھا،جبکہ آج رات ہم گھروں کو لوٹ رہے ہیں۔کیونکہ ہم جانتے ہیں راستے میں تُو نے ہم سے بات کی ہے۔وہی کام،آج رات کر، جو کام تُو نے زمین پر رہ کر کئے تھے، کیونکہ تُو کل، آج ، بلکہ ابدتک یکساں ہے۔ہم یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

(138)اب دعا میں رہیں اور ایمان رکھیں۔آئیں پہلے،اس طرف کی تقدیس کریں۔کوئی فرق نہیں پڑتا،آپ عمارت میں کہاں کھڑے ہوئے ہیں،خُدا پر ایمان رکھیں۔میں چاہتا ہوں ہر کوئی حقیقی تعظیم کرے اور بیٹھ کر دل میں،دعا کرے۔

(139)یہ بات بالکل ناممکن ہے۔میں آج صُبح ہی ، خادموں کے ساتھ ناشتہ پر بات کر رہا تھا، ''ایک پیراڈوکس کی۔''ایک پیراڈوکس نا قابل یقین حقیقت ہے،''کچھ ہے جو نا قابل یقین ہے،لیکن

تو بھی حقیقت ہے۔آپ جانتے ہیں پاک روح اس جگہ کھڑا ہوتا ہے اور سامعین سے بات چیت کرتا ہے، اور جن لوگوں کو میں نہیں جانتا اُنکو کچھ بتاتا ہے، اور یہ ایک نا قابل یقین بات ہے۔ یہ وہ ہے جسے بیان نہیں کیا جا سکتا۔ میں نہیں جانتا کہ وہ یہ کریگا۔ میں پُر امید ہوں وہ کریگا، میرا اعتقاد ہے وہ یہ کریگا۔

(140) اب بس دعا کریں، اور کہیں، ’’خُداوند یسُوع، میں تیری پوشاک کو چھونا چاہتا ہوں، اور میں - میں ضرورت مند ہوں ۔ خُداوند، میں تجھ سے وعدہ کرتا ہوں، میں - میں ساری زندگی تیری خدمت کرونگا۔‘‘ خُدا چاہتا ہے آپ توبہ کریں ۔اگر آپ نے توبہ نہیں کی ؛ تو توبہ کریں ، اور کہیں ، ’’خُداوند، میں توبہ کرتا ہوں ۔ میں چاہتا ہوں تُو مجھے چنگا کر دے ۔ میں چاہتا ہوں تُو مجھے برکت سے بھر دے ۔ خُداوند مجھے شفا دے ۔ میں تیرا خادم ہوں ۔‘‘

(141) میں جا رہا تھا...... کیا آج آپ نے دعائیہ کارڈ دیئے تھے؟ میں بس بلی سے پوچھنے والا تھا اگر...... اگر اُس نے یہ نہیں کیا، تو میں دعائیہ قطار کو بلاونگا۔ لیکن اُس نے آج دعائیہ کارڈ نہیں دیئے ہیں۔ بس احترام سے بیٹھے رہیں، اور ایمان رکھیں ۔

(142) اب ، یسُوع مسیح کے نام میں ، میں یہاں ہر ایک روح کو، خُدا کے جلال کیلئے اپنے کنٹرول میں لیتا ہوں، تا کہ خُدا کا کلام ظاہر ہو، اور عدالت کے دن ہمارے پاس کوئی عذر نہ رہے ۔

(143) اب اس پر غور کریں، اور ایمان رکھیں ۔ اپنے پورے دل سے دعا کریں، بس دعا کریں، اور فروتن بنے رہیں ۔ اسکے ساتھ جھگڑا نہ کریں ۔ بس اپنے آپکو شانت رکھیں ، اور کہیں، ’’خُداوند، تُو نے وعدہ کیا تھا۔ میں تیرا یقین کرتا ہوں ۔‘‘ میں یہی کچھ کر سکتا ہوں ۔

(144) میں جانتا ہوں مجھے تجھ سے پوچھنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ کتنوں نے اُس روشنی کو دیکھا ہے ۔؟ آئیں دیکھیں ۔آپ نے اُسکی تصویر دیکھی ہے ۔ آئیں اپنے ہاتھ دکھائیں ، جنہوں نے اُسکی تصویر دیکھی ہے ۔ کیا آپ نے اسے وہاں نہیں دیکھا ؟ دیکھیں ، اب یہ دوسرے مقام پر ہے ۔ اب یہ ٹھیک اُس خاتون کے اوپر ہے ۔

(145) اُسکی کمر اور ٹانگوں میں بہت تکلیف ہے ۔ خاتون ...... کیا آپ ایمان رکھتی ہیں خُدا آپکو شفا دے سکتا ہے، بہن؟ آپ نے کسی کو چھو لیا ہے؟ آپ مجھے نہیں جانتی ہیں، لیکن آپ نے کسی

چیز کو چھولیا ہے۔اگر خُداوند یسُوع مجھے بتادے کہ آپ کون ہیں،تو پھر کیا آپ اچھی طرح ایمان رکھیں گی؟ آپ مسز فلپس ہیں۔اگر یہ سچ ہے،تو اپنے پاؤں پر کھڑی ہو جائیں۔ٹھیک ہے۔کیا میں آپکے لئے پوری طرح اجنبی ہوں؟اگر یہ سچ ہے تو اپنے ہاتھ اُٹھالیں۔میں نے اسے اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا۔اس نے کس کو چھوا؟اسکے بعد،عورت کے پاس جا کر بات کریں۔ساری دردیں جا چکی ہیں۔آپ ٹھیک ہو چکی ہیں۔آپ گھر جائیں اور صحت پائیں۔

(146) یہاں ایک خاتون ہے،ٹھیک اُس خاتون کے پیچھے ہے۔وہ اعصابی خرابی کا شکار ہے۔اے خُدا،اگر یہ شفا نہیں پاتی ......اسکا نام مسز سٹار ہے۔ایمان رکھیں،یسُوع مسیح آپکو ٹھیک کردیگا اپنے پاؤں پر کھڑی ہو جائیں اور اپنی شفا حاصل کریں۔اگر میں آپکے لئے اجنبی ہوں،تو اپنے ہاتھ لہرائیں۔آپ کی پریشانی ختم ہو چکی ہے۔یسُوع مسیح آپکو شفا دیتا ہے۔

(147) اُس نے کیا وعدہ کیا تھا؟اُس نے اسکا وعدہ کیا تھا۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟

(148) اس عورت کے پیچھے،وہاں ایک عورت بیٹھی ہوئی ہے۔وہ دعا کررہی ہے۔وہ نروس ہے،اور الجھن کا شکار ہے۔وہ سگریٹ چھوڑنا چاہتی ہے۔اُسکا نام مسز بورڈن ہے۔مسز بورڈن،کھڑی ہو جائیں۔آپکے سگریٹ چھوٹ گئے۔یسُوع نے آپکو شفا دیدی ہے۔میں نے اس خاتون کو اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا تھا۔

(149) کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ آپ جانتے ہیں میں یہ نہیں کرسکتا۔یہ یسُوع مسیح ہے۔
”کلام دودھاری تلوار سے زیادہ تیز،اور طاقتور ہے،جو دل کے خیالوں اور ارادوں کو پرکھ لیتا ہے۔“
یہ کلام ہے،یسُوع مسیح کل،آج،بلکہ ابد تک یکساں ہے۔کیا آپ اسکا یقین نہیں کرسکتے؟

(150) یہاں،یہاں ایک آدمی بیٹھا ہوا ہے،اُسے ہرنیاں،اور دل کی تکلیف ہے۔یہ سچ ہے میں اُس آدمی کو نہیں جانتا۔میں نے اُسے کبھی نہیں دیکھا۔اور وہ ایک خادم ہے۔ریورنڈ،مسٹر کینزے۔یہ سچ ہے۔جناب،کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جائیں اور اپنی شفا کو قبول کریں۔یسُوع مسیح آپکو شفا دیتا ہے۔

(151) بہرحال،ایک خادم ہوتے ہوئے،کیا آپ میرے ساتھ تعاون کریں گے۔اپنے ہاتھ

اپنی بیوی پر رکھیں، وہ گردے، اور جگر کی تکلیف میں مبتلا ہے، بھاری بھر کم ہے، اور بھی بہت پریشانیاں ہیں۔ اپنے ہاتھ اُس پر رکھیں۔ اگر آپ ایمان رکھیں گے، تو وہ بھی ٹھیک ہو جائیگی۔

(152) دیکھیں، آپ کے پیچھے ٹھیک ایک آدمی بیٹھا ہوا ہے، اُس پر موت کا سایہ ہے۔ اُسے کینسر ہے۔ وہ آدمی ٹیومر، کینسر، اور گھبراہٹ کا شکار ہے۔ اُسکا نام ہے مسٹر ینگ۔ اب ایمان رکھیں۔ یسُوع مسیح آپکو شفا دیتا ہے۔ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ کیا آپ اسے قبول کرتے ہیں؟ ٹھیک ہے، جناب۔

(153) یہاں ایک چار پائی پر، ایک آدمی لیٹا ہوا ہے۔ جناب، میں آپکو نہیں جانتا۔ اگر میں آپ کو شفا دے سکتا، تو میں ضرور دیتا۔ میں آپ کے لئے اجنبی ہوں۔ آپ اس راستے سے آئے ہیں۔ آپ یہاں بڑی کاوش کر کے آئے ہیں۔ آپ اپنی غلطی چھپا نہیں سکتے؛ لیکن میں آپکو شفا نہیں دے سکتا۔ آپ اپنی بیوی کیساتھ یہاں آئے ہیں۔ وہ پیچ کلر کا کوٹ پہنے یہاں بیٹھی ہے۔ یہ سچ ہے۔ ٹھیک ہے۔ اس آدمی پر موت کا سایہ ہے؛ یہ تھوڑی دیر سے زیادہ زندہ نہیں رہ سکتا۔ اسے کینسر ہے۔

(154) بہن، آپ بھی تکلیف اُٹھا رہی ہیں۔ کیا آپ خُدا پر ایمان رکھتی ہیں کہ وہ مجھے آپکی پریشانی بتا سکتا ہے؟ آپ کی کمر میں تکلیف ہے۔ یہ سچ ہے۔ اگر یہ سچ ہے تو اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ ٹھیک ہے، اپنی شفا حاصل کریں۔ اس پر ایمان رکھیں۔ اپنے ہاتھ اپنے شوہر پر رکھ لیں۔

(155) جناب، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں میں اُسکا نبی ہوں؟ اگر آپ وہاں پڑے رہے، تو آپ ضرور مر جائیں گے۔ آپ زندہ نہیں رہ سکتے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ ڈاکٹروں نے آپکو جواب دیدیا ہے۔ کینسر آپکو کھا چکا ہے۔ میں نے آپ کے علاج سے بڑے بڑے کیس دیکھے ہیں۔ میں آپکو شفا نہیں دے سکتا۔ لیکن آپ بس اس پر ایمان رکھیں اور اسے قبول کریں! کیا آپ ایمان رکھیں گے؟ یہ آپکا آخری موقع ہے۔ آپکی آخری گھڑیاں گزر رہی ہیں؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ اگر رکھتے ہیں، تو اس چار پائی سے کھڑے ہو جائیں۔ یسُوع مسیح کے نام سے، کھڑے ہو جائیں! اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جائیں سب کچھ ٹھیک ہو گیا ہے، یہاں چلیں اور خُدا کو جلال دیں۔ کوئی اسکا ہاتھ پکڑ کر، اسکی مدد کرے۔ دیکھیں وہ یہاں، اپنے پاؤں پر کھڑا ہو گیا ہے۔

(156) یہاں پر کتنے ہیں جو ایمان رکھتے ہیں؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جائیں۔ باقی جو شفا پانا چاہتے ہیں، یسُوع مسیح کے نام میں، کھڑے ہو جائیں۔ اپنے ہاتھ اُٹھا کر، خُدا کی تعریف کریں۔ اُسکے نام کو عزت اور جلال دیں۔ اب اپنی شفا کیلئے خُداوند کا شکریہ ادا کریں، یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے!

(157) بھائی، ڈاکٹر فیل ہو چکے ہیں۔ یہ خُدا کا مہیا کیا ہوا راستہ ہے۔ اسکا یقین کریں!

(158) کتنے خُدا کے مہیا کئے ہوئے راستے کو قبول کرنا چاہتے ہیں؟ آپ میں سے ہر کوئی اپنے ہاتھ بلند کر کے، خُدا کی تعریف کرے، اور آپ ایمان رکھیں، آپکو یسُوع مسیح کے نام میں شفا مل چکی ہے۔ آمین۔

اس زمانہ کیلئے خُدا کا مہیا کیا ہوا راستہ

(GOD'S PROVIDED WAY FOR THIS DAY)

URD64-0206E

یہ پیغام برادر ولیم میریئین برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں جمعرات کی شام، 6 فروری، 1964، کرین کاؤنٹی فیئر گراؤنڈز بیکرز فیلڈ، کیلیفورنیا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2022 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org